FRI.7.June.2024
VOLUME:19 NO: 146
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ نانڈیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 7/ جون 2024
جلد:19 شمار 146
29/ ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

اسٹاک مارکیٹ کی جے پی سی جانچ کا مطالبہ

ہندوستان کا سب سے بڑا گھوٹالہ، راہل گاندھی

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے نریندر مودی اور امت شاہ کے ذریعہ انتخاب سے قبل کئی بار شیئر مارکیٹ خرید نے اور شیئر بازار کے ریکارڈ سطح تک پہنچنے کی بات پر سوال اٹھائے ہیں۔ راہل گاندھی نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ پہلی بار بی جے پی لیڈران نے شیئر بازار کو لے کر انتخاب سے قبل بیان دیا تھا۔ پھر وہ نریندر مودی ہوں یا امت شاہ ہوں... اس بات کو دہراتے رہے کہ شیئر بازار ریکارڈ بنائے گا۔ دوسری طرف نیوز چینل نے غلط ایگزٹ پول جاری کیا، حالانکہ بی جے پی کو پتہ تھا کہ بذات خود اکثریت حاصل نہیں کر پائے گی۔ باوجود اس

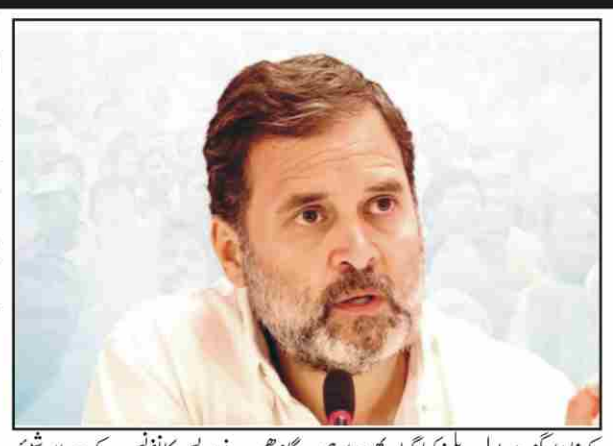

کے غلط ایگزٹ پول ریلیز کیا گیا۔ پھر ہوا وہی جس کے سبب 3 جون کو شیئر بازار دوڑتا ہوا نظر آیا، لیکن 4 جون کو وہ تباہ ہو جاتا ہے۔ راہل گاندھی نے پریس کانفرنس کے دوران شیئر بازار کا ایک گراف بھی دکھایا اور کہا کہ یہی وجہ ہے (مودی-شاہ کے بیانات) جو لوگوں نے کروڑوں روپے لگائے، اور پھر لوگوں کو 30 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ راہل گاندھی نے اسے ہندوستان کا سب سے بڑا گھوٹالہ قرار دیا ہے۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں جے پی سی (جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی) جانچ کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

راہل گاندھی نے پریس کانفرنس میں مودی حکومت سے چار اہم سوالات بھی کیے جو اس طرح ہیں:

1. پی ایم مودی نے سرمایہ کاری بڑھانے کا مشورہ کیوں دیا؟
2. پی ایم مودی اور امت شاہ نے لوگوں کو اسٹاک خریدنے کے لیے بار بار کیوں کہا؟
3. دونوں انٹرویو جو کیے گئے وہ اڈانی کے چینل کو کیوں دیے گئے، ان چینل کا کیا کردار ہے؟
4. فرضی ایگزٹ پول اور غیر ملکی سرمایہ دار کا بی جے پی سے کیا رشتہ ہے؟

'اگنی ویر' پر نظر ثانی کی ضرورت، 'یوسی سی' پر ہمارا موقف غیر تبدیل، حکومت سازی کی کوشش کے درمیان جے ڈی یو کا اہم بیان

نئی دہلی: 6/ جون (ایجنسیز) این ڈی اے کی اتحادی جماعت جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ یکساں سول کوڈ (یوسی سی) پر ہمارا موقف آج بھی وہی ہے۔ جے ڈی یو کے جنرل سکریٹری اور ترجمان کے سی تیاگی نے کہا کہ تب بھی ہم نے کہا تھا کہ اس معاملے پر تمام متعلقین یعنی اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت ہے۔ کے سی تیاگی نے کہا، ''ہم نے تب بھی کہا تھا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنا اور اس معاملے پر ان کے خیالات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ یوسی سی پر نتیش کمار نے لاء کمیشن کے چیئرمین کو خط لکھ کر کہا تھا کہ ہم اس کے خلاف نہیں ہیں لیکن اس پر وسیع بحث کی ضرورت ہے۔ اگنی ویر اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے کے سی تیاگی نے کہا، ''اگنی ویر اسکیم کی کافی مخالفت ہوئی تھی اور اس کا اثر انتخابات میں بھی دیکھا گیا۔ اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ اگنی ویر اسکیم کو ایک نئے انداز میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ فوج میں سیکورٹی اہلکار تعینات تھے اور جب اگنی ویر اسکیم آئی تو ایک بڑے طبقے میں بے اطمینانی پھیل گئی۔ میرا ماننا ہے کہ انتخابات میں ان کے خاندان والوں نے بھی احتجاج کیا تھا، اس لیے آج اس پر نئے انداز میں بحث کرنے کی ضرورت ہے۔'' 'ون نیشن، ون الیکشن' کی حمایت کرتے ہوئے کے سی تیاگی نے کہا کہ جہاں تک 'ایک ملک، ایک الیکشن' کا تعلق ہے، ہم اس کی حمایت میں ہیں۔ کے سی تیاگی نے کہا، ''ہم این ڈی اے کے مضبوط شراکت دار کے طور پر ابھرے ہیں۔ ہم نے اہل بہاری کی این ڈی اے حکومت میں کئی اہم وزارتوں کی ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ ہم ایک عرصے سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ اگر بہار سے نقل مکانی روکنی ہے تو اسے خصوصی ریاست کا درجہ دیا جائے۔ یہ وزیر اعظم کا اختیار ہے کہ وہ کس کو کون سی وزارت دیں گے۔ ہمارا ایسا کوئی مطالبہ نہیں ہے۔''

آج انتخابات ہوئے تو یوپی میں ایس پی کی حکومت بنے گی: شیو پال سنگھ یادو

اٹاوہ: 6/ جون (ایجنسیز) اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات میں سماج وادی پارٹی نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس پر سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی نے تمام ذاتوں اور مذاہب کے ووٹ حاصل کئے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی پورے سماج کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ ایس پی کی اس جیت کے بعد یوگی حکومت کو اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دے دینا چاہیے اور الیکشن کرانا چاہیے۔ اگر آج انتخابات ہوتے ہیں تو اتر پردیش میں اکھلیش یادو کی قیادت میں سماج وادی پارٹی کو تاریخی جیت ملے گی اور سماج وادی پارٹی کی حکومت بنے گی۔ بہوجن سماج پارٹی اور مسلم امیدواروں کے ساتھ الیکشن نہ لڑنے کے بارے میں بی ایس پی سپریمو کے بیان پر انہوں نے کہا کہ 2024 کے انتخابات میں عوام کو معلوم تھا کہ اس کی بی جے پی کے ساتھ ساز باز ہے، اس لیے عوام نے بھی بی جے پی کا ساتھ دیا، اس لئے عوام نے بی جے پی کے ساتھ ساتھ بی ایس پی کو بھی سبق سکھایا ہے۔ ایودھیا اور آس پاس کی سیٹوں پر سماج وادی پارٹی اور اتحاد کی جیت پر انہوں نے کہا کہ ہم سب رام میں یقین رکھتے ہیں اور ہم سب کے ذرے ذرے میں رام ہیں۔ اس بار ایودھیا سے رام کو ماننے والے سیکولر امیدوار کی بھی جیت ہوئی ہے تو اس سے بڑی بات کیا ہو سکتی ہے۔ راجہ بھیا نے کہا ہے کہ وہ اس بار کسی کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ان کا اثر صرف ایک سیٹ پر ہے، وہاں بھی ہم جیتے ہیں اور سماج وادی پارٹی نے قریب کی سیٹ بھی جیتی ہے۔ ملائم سنگھ یادو کو یاد کرتے ہوئے شیو پال یادو نے کہا کہ انہوں نے اس الیکشن میں نیتا جی کو بہت یاد کیا۔ سوشلسٹ سوچ ہر ایک کے ذہن میں پیوست ہے۔ ریاست میں اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داری کس کو سونپی جائے گی، انہوں نے کہا کہ یہ پارٹی فیصلہ کرے گی اور اس پر بھی جلد فیصلہ کیا جائے گا۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کے خلاف سرینگر میں زبردست احتجاج

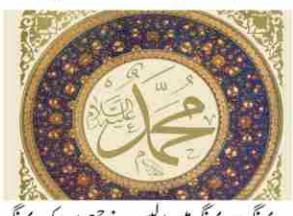

سری نگر: سری نگر میں پولیس نے جمعرات کو سری نگر گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ایک غیر مقیم طالب علم کے خلاف مبینہ طور پر ایک کالرایب پر حساس متن پوسٹ کرنے پر فوجداری کیس درج رجسٹر کیا ہے۔ ایک سینئر پولیس آفیسر نے کہا کہ پولیس نے جی ایم سی سری نگر کے ایک طالب علم کی جانب سے ایک مخصوص کمیونٹی کے مذہبی جذبات کے خلاف حساس مواد پوسٹ کرنے کے واقعہ پر توجہ کی۔ آفیسر نے کہا کہ جی ایم سی سری نگر انتظامیہ سے اطلاع موصول ہونے کے بعد معاملہ میں کیس درج کیا گیا ہے۔ آفیسر نے عوام سے افواہیں پھیلانے/ جھوٹی اطلاع فراہم کرنے والوں اور سماج دشمن عناصر کے پروپگنڈہ کا شکار نہ ہونے کی اپیل کی ہے۔ اُن لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی جو اشتعال انگیزی اور اُکسانے میں ملوث پائے جائیں۔

کنگنا رانوت کو ایئرپورٹ پر سی آئی ایس ایف کی خاتون گارڈ نے مارا تھپڑ

چنڈی گڑھ: 6/ جون۔ بالی ووڈ اداکارہ اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ کنگنا رانوت کو چنڈی گڑھ ایئرپورٹ پر سی آئی ایس ایف کی ایک خاتون گارڈ نے تھپڑ مار دیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ کنگنا کے ساتھ بدسلوکی والا یہ واقعہ جمعرات کو تقریباً 40.3 بجے پیش آیا۔ کنگنا کو جس خاتون گارڈ نے تھپڑ مارا ہے، اس کا نام کلوندر کور بتایا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کنگنا رانوت بی جے پی کی میٹنگ میں شامل ہونے کے لیے وستارا ایئرلائنس کی فلائٹ سے دہلی آ رہی تھیں۔ جب وہ بورڈنگ کے لیے جا رہی تھیں تو اسی دوران وہاں ڈیوٹی پر تعینات کلوندر کور سے ان کی کوئی بات ہوئی اور پھر اچانک کلوندر نے انھیں تھپڑ رسید کر دیا۔ اس معاملے میں کنگنا رانوت نے خاتون گارڈ کے خلاف شکایت کی ہے اور کارروائی کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ حالانکہ اس معاملے میں فی الحال تفصیلی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ یہ ضرور بتایا جا رہا ہے کہ کسانوں کے ایشوز کو لے کر خاتون گارڈ نے کنگنا کے خلاف اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے یہ تھپڑ مارا۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کسانوں سے متعلق کنگنا کے دیے گئے بیان پر خاتون سپاہی ناراض تھیں، اس لیے یہ بدسلوکی والا رویہ اختیار کیا۔

چندرا بابو نائیڈو اب 9 جون کی جگہ 12 جون کو لیں گے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف

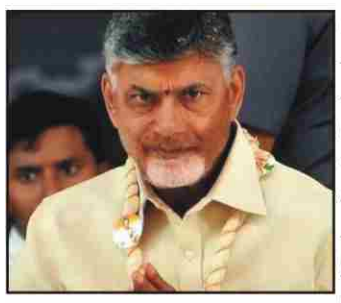

امراوتی: 6/ جون (ایجنسیز) ٹی ڈی پی (تیلگو دیشم پارٹی) چیف چندرا بابو نائیڈو آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ عہدہ کا جلد ہی حلف لینے والے ہیں۔ حلف برداری کے لیے 9 جون کی تاریخ مقرر کی گئی تھی، لیکن اب اس میں تبدیلی کی گئی ہے۔ تازہ جانکاری کے مطابق اب وہ 12 جون کو وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چندرا بابو نائیڈو کی حلف برداری تقریب سے متعلق تاریخ میں تبدیلی کی گئی کیونکہ نریندر مودی بھی جلد ہی وزیر اعظم عہدہ کا حلف لینے والے ہیں۔ پی ایم مودی نے بدھ کے روز صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو اپنا استعفیٰ نامہ سونپ دیا تھا۔ یہ استعفیٰ صدر جمہوریہ نے منظور بھی کر لیا اور ساتھ ہی نئی حکومت کی تشکیل تک کارگزار وزیر اعظم بنے رہنے کی گزارش کی تھی۔ بہر حال، چندرا بابو نائیڈو ایک طرف آندھرا پردیش میں حکومت تشکیل دینے کی تیاری کر رہے ہیں، اور دوسری طرف وہ مرکزی حکومت کی تشکیل میں 'کنگ میکر' بن کر سامنے آئے ہیں۔ این ڈی اے نے لگاتار تیسری مرتبہ اکثریت حاصل کرنے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ حالانکہ بی جے پی اس مرتبہ لوک سبھا انتخاب میں تنہا اکثریت حاصل کرنے سے محروم رہ گئی۔ اسے 240 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں جو کہ جادوئی نمبر سے 32 کم ہے۔ جہاں تک آندھرا پردیش اسمبلی انتخاب کا سوال ہے، ٹی ڈی پی 135 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی بنی ہے۔ یہاں جن سینا نے 21 اور بی جے پی نے 8 سیٹوں پر قبضہ کیا ہے۔ وائی ایس آر کانگریس محض 11 سیٹوں پر کامیابی حاصل کر سکی ہے۔

مانیٹری پالیسی جائزہ میٹنگ ریپوریٹ میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

ممبئی: 6/ جون (ایجنسیز) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جمعہ کو ختم ہونے والی اپنی تین روزہ مانیٹری پالیسی جائزہ میٹنگ میں ریپو ریٹ اور دیگر پالیسی ریٹ میں تبدیلی کا امکان نہیں ہے کیونکہ مرکزی بینک اقتصادی ترقی اور افراط زر کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگ بدھ کو شروع ہوئی اور جمعہ کو ختم ہوگی۔ اس میں ملک کی معاشی حالت، مہنگائی، مانسون کی صورتحال، عالمی عوامل وغیرہ کی بنیاد پر پالیسی ریٹ سے متعلق فیصلے کئے جائیں گے۔ امکان ہے کہ کمیٹی ریپوریٹ کو 5.6 فیصد پر مستحکم رکھنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ ریپوریٹ وہ شرح ہے جس پر مرکزی بینک کمرشل بینکوں کو ان کی فوری لیکویڈیٹی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قلیل مدتی رقم قرض دیتا ہے۔ اس سے بینکوں کی طرف سے کارپوریٹ اور عام صارفین کو دئے گئے قرضوں پر سود کی شرح متاثر ہوتی ہے۔ شرح سود میں کمی سرمایہ کاری اور کھپت کے اخراجات کو کم کرتی ہے، تاہم، کھپت میں اضافہ کی وجہ سے مہنگائی میں اضافے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے کہا ہے کہ مرکزی بینک افراط زر کو کم کرنے کی پالیسی کو جاری رکھے گا تاکہ اقتصادی ترقی مستحکم رہے۔ انہوں نے کہا کہ اشیائے خوردونوش کی مہنگائی کی وجہ سے مہنگائی کا دباؤ ہے۔ آر بی آئی نے آخری بار فروری 2023 میں پالیسی کی شرحوں میں تبدیلی کی تھی۔ اس نے مئی 2022 سے فروری 2023 کے درمیان ریپوریٹ میں کل 5.2 فیصد اضافہ کیا تھا۔ فروری 2023 کے بعد ریپوریٹ 5.6 فیصد پر مستحکم ہے۔ رواں سال اپریل میں خوردہ افراط زر کی شرح کم ہو کر 83.4 فیصد پر آ گئی تھی۔ تاہم، یہ اب بھی آر بی آئی کے 4 فیصد کے درمیانی مدت کے ہدف سے اوپر ہے۔ مالی سال 2023-24 میں ملک کی اقتصادی ترقی کی شرح 2.8 فیصد تک بڑھ گئی۔ اس کی وجہ سے آر بی آئی کے پاس اب بھی شرح سود میں کمی کو ملتوی کرنے کا اختیار ہے۔

چندرا بابو نے سینئر آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران سے ملنے سے کیا انکار

وجے واڑہ: 6/ جون (ایجنسیز) تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سپریمو این چندرا بابو نائیڈو کی انڈاولی واقع رہائش گاہ پر جمعرات کو بڑی تعداد میں سینئر آئی اے ایس، آئی پی ایس افسران اور سینئر لیڈران سے ملاقات کے لئے پہنچے، تاہم انہوں نے کئی افسران سے ملنے سے انکار کر دیا۔ ریٹائرڈ ایڈیشنل ڈی جی پی اے بی وینکٹیشورا راؤ نے جمعرات کو نائیڈو سے ملاقات کی۔ وہ 6 دن پہلے ہی ریٹائر ہوئے ہیں۔ سابق ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (انٹیلی جنس) پی ایس آر انجانیولو صبح کے وقت نائیڈو سے ملنے ان کی رہائش گاہ گئے۔ تاہم سیکورٹی حکام نے انہیں ملاقات کی اجازت نہیں دی کیونکہ ٹی ڈی پی سربراہ نے انہیں ملاقات کا وقت نہیں دیا تھا۔ اس کے بعد انجانیولو وہاں سے واپس چلے گئے۔ ایک اور سینئر آئی پی ایس افسر اور آئی جی پی کولی رگھورامی ریڈی جنہوں نے ایس آئی ٹی کے سربراہ کی حیثیت سے نائیڈو کو اسکل ڈیولپمنٹ کیس میں گرفتار کیا تھا، آج صبح ٹی ڈی پی سربراہ کی رہائش گاہ پر گئے لیکن انہوں نے ان سے بھی ملنا پسند نہیں کیا۔ اس سے قبل کولی رگھورامی ریڈی کو تمام عہدوں سے ہٹا دیا گیا تھا اور بدھ کو پولیس ہیڈ کوارٹر رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ٹی ڈی پی ذرائع کے مطابق کئی سینئر آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران نے نائیڈو سے فون پر بات کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے بات کرنے سے احتراز کیا۔ واضح رہے کہ سینئر آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران، جنہوں نے ٹی ڈی پی کے کئی لیڈروں کو گرفتار کیا تھا اور وائی ایس آر سی پی کے پکے وفاداروں کے طور پر جانے جاتے تھے، اب اپنے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نائیڈو نے آج نو منتخب ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ کی اور وہ کل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی میٹنگ میں شرکت کے لئے دہلی جا رہے ہیں۔

نتیش کمار کی قیادت میں 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات لڑیں گے: بی جے پی

پٹنہ: 6/ جون۔ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات میں بہار میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی جیتی ہوئی سیٹ سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار 'کنگ میکر' کے طور پر ابھرنے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج ایک بار پھر ان پر اعتماد ظاہر کیا کہ بی جے پی 2025 کے ریاستی اسمبلی انتخابات مسٹر کمار کی قیادت میں لڑے گی۔ بہار بی جے پی کے صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا اسٹرائیک ریٹ 75 فیصد تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ این ڈی اے نے بہار کی تمام 40 لوک سبھا سیٹوں پر مقابلہ کیا اور 30 سیٹیں جیتیں۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر چودھری نے کہا کہ چیف منسٹر مسٹر کمار 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں بھی این ڈی اے کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے پوچھا کہ مسٹر کمار کے اگلے ریاستی اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی قیادت کرنے میں کیا مسئلہ ہے۔ مسٹر کمار 1996 سے بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس حقیقت کو قبول کرنے میں کوئی الجھن اور ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ مسٹر نتیش کمار بہار میں این ڈی اے کے سرکردہ لیڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے نے بہار میں تمام 40 سیٹیں جیتنے کا ہدف مقرر کیا تھا اور اس کا مکمل تجزیہ کیا جائے گا کہ انہوں نے 10 سیٹیں کیسے گنوائیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اور جے ڈی یو نے 12-12 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لوک جن شکتی پارٹی-رام ولاس (ایل جے پی۔آر) نے پانچ اور ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) نے ایک سیٹ جیتی۔

لوک سبھا انتخابات سے قبل پارٹی بدلنے والے لیڈران کو عوام نے کیا خارج، 13 میں سے 9 کی ہار

لوک سبھا انتخابات میں تمام حربے آزمانے کے بعد بھی بی جے پی کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ وہ اکثریت کے نشان تک نہیں پہنچ سکی اور اسے صرف 240 نشستیں حاصل ہوئیں۔ این ڈی اے کو 293 سیٹیں ملیں۔ جبکہ انڈیا اتحاد کو 233 سیٹیں ملیں۔ اس سب کے درمیان جن لیڈروں نے انتخابات سے پہلے پالا بدلنے والے لیڈران کا چرچا ہو رہا ہے۔ یہ لیڈر یا تو بی جے پی میں شامل ہوئے یا دوسری پارٹیوں میں چلے گئے۔ ان میں سے کئی لیڈروں نے الیکشن بھی لڑا۔ ایسے میں سوال یہ ہے کہ پارٹیاں بدل کر الیکشن لڑنے والے کتنے لیڈر جیتے اور کتنے کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا؟ انتخابات سے قبل جن لیڈران نے اپنی پارٹی چھوڑ کر دوسری پارٹیوں میں شمولیت اختیار کی ان میں بیشتر وہ تھے جن پر سی بی آئی، محکمہ انکم ٹیکس اور ای ڈی نے کارروائی کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق 13 میں سے 8 لیڈران بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ کانگریس سے 7 اور ترنمول کانگریس سے ایک، جھارکھنڈ وکاس پارٹی اور پی ای پی سے دو دو نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ انتخابات سے قبل جن لیڈروں نے اپنی پارٹی بدلی ان میں مہاراشٹر میں شیو سینا شندے دھڑے کی یامنی جادھو، مغربی بنگال میں بی جے پی کے تاپس رائے، جھارکھنڈ میں کانگریس کے پردیپ یادو، راجستھان میں بی جے پی کے جیوتی مردھا جیسے نام شامل ہیں۔ جن 13 لیڈروں نے پارٹی بدلی اور ہار گئے ان میں سے 7 کا تعلق بی جے پی یا اس کے اتحادیوں سے تھا۔ ہارنے والوں میں راجستھان کے ناگور سے جیوتی مردھا، اتر پردیش کے جونپور سے کرپا شنکر سنگھ، کولکاتا نارتھ سے تاپس رائے، آندھرا پردیش کے اراکو سے کوٹھا پلی گیتا، پٹیالہ سے پرنیت کور اور جھارکھنڈ کے سنگھ بھوم سے گیتا کوڑا شامل ہیں۔ وہیں شیو سینا شندے دھڑے کی یامنی جادھو ممبئی ساؤتھ سے الیکشن ہار گئیں۔ وہیں کانگریس کے پردیپ یادو جھارکھنڈ کے گوڈا سے الیکشن ہار گئے۔

کشوری لال شرما کی بیٹی نے مہذب زبان میں دیا اسمرتی ایرانی کو جواب، سوشل میڈیا پر ہو رہی تعریف

اتر پردیش کے امیٹھی سے الیکشن جیت کر انڈین نیشنل کانگریس کے ٹکٹ پر پارلیمنٹ پہنچنے والے کشوری لال شرما کی بیٹی انجلی نے اپنے والد کی جیت پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انجلی نے کہا، ''نوکر، چپراسی، پراکسی، چیونٹی کچھ بھی بولو، اب کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نمبر بتا رہے ہیں۔ رزلٹ آپ کو بتا رہے ہیں۔ انہوں نے جو بھی کہا ان کے خلاف گیا۔'' اسمرتی پر طنز کرتے ہوئے انجلی نے کہا کہ سابق رکن پارلیمنٹ نے پرینکا گاندھی واڈرا کی جو نقل اتاری تھی، وہ بہت اچھا تھا، وہ بہت اچھی آرٹسٹ ہیں۔'' اس سوال کے جواب میں کہ اسمرتی آگے کیا کریں گی، انجلی نے کہ، ''ہم اس بارے میں کچھ نہیں کہیں گے کہ اسمرتی آگے کیا کریں گی۔ یہ ان کا فیصلہ ہوگا۔'' کشوری لال کی بیٹی نے کہا کہ ہماری توجہ خواتین، کسانوں اور نوجوانوں کے انصاف پر مرکوز رہے گی۔ امیٹھی اور رائے بریلی ہمیشہ سے ہمارا خاندان رہا ہے۔ معروف مورخ اور مصنف اشوک کمار پانڈے نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کشولی لال شرما کی بیٹیوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا، ''اسے کہتے ہیں سنسکار (تہذیب)۔ شیریں زبان۔ کوئی تکبر نہیں۔ اسمرتی کے اتنے توہین آمیز بیانات کے باوجود ایک بھی برا لفظ نہیں۔ کشوری لال جی اور ان کی اہلیہ نے بچیوں کو بہت خوبصورت سنسکار دئے ہیں۔ انہیں زندگی میں ہر سکھ اور کامیابی ملے۔'' امیٹھی لوک سبھا سیٹ پر کشوری لال شرما کو 5 لاکھ 39 ہزار 228 ووٹ ملے۔ وہیں اسمرتی ایرانی کو 3 لاکھ 72 ہزار 32 ووٹ ملے۔ کشوری لال نے اسمرتی کو 1 لاکھ 67 ہزار 196 ووٹوں سے شکست دی۔

ہندنژاد خاتون خلاباز سنیتا ولیمس نے رقم کی تاریخ، تیسری بار خلا کے لیے بھری پرواز

ناسا: 6/ جون (ایجنسیز) بوئنگ اسٹارلائنر کا پہلا 'کرو مشن' کامیابی کے ساتھ انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن (آئی ایس ایس) کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس میں ہندنژاد کی امریکی خلائی مسافر سنیتا ولیمس اور بوچ ولمور سوار ہیں۔ ناسا کی طرف سے جمعرات کو یہ جانکاری دی گئی۔ ناسا کے خلائی مسافروں کو لے جا رہے اس اسپیس کیپسول کے جمعرات کی شب 45.9 تک آربٹنگ اسپیس لیبارٹریز پر پہنچنے کا امکان ہے۔ امریکی اسپیس ایجنسی کی طرف سے یہ جانکاری بھی دی گئی ہے کہ اسٹارلائنر اسپیس اسٹیشن ہارمونی ماڈیول پر ڈاک کرے گا۔ ناسا کی طرف سے سنیتا کا انتخاب 1998 میں خلائی مسافر کی شکل میں کیا گیا تھا۔ اب تک وہ دو مرتبہ خلا میں جا چکی ہیں۔ یہ تیسری بار ہے جب سنیتا خلائی سفر پر گئی ہیں۔ ناسا کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ اب تک مجموعی طور پر 50 گھنٹے اور 40 منٹ کے ریکارڈ کے ساتھ سنیتا ولیمس نے سب سے زیادہ اسپیس واک (خلاء میں سفر) کرنے کے ریکارڈ کو قائم رکھا ہے۔ سنیتا امریکہ کی نیوی کیپٹن کا بھی عہدہ سنبھال چکی ہیں اور انھوں نے اب تک مجموعی طور پر 322 دن خلاء میں گزارے ہیں۔ واضح رہے کہ اسٹارلائنر مشن کا مقصد ناسا کے مستقبل کے مشن کے لیے خلائی مسافروں اور کارگو کو زمین کے ذیلی مدار میں لے جانا ہے۔ اس اسپیس فلائٹ کا مقصد یہ ثابت بھی کرنا ہے کہ خلائی طیارہ آسانی سے منصوبہ بند طریقے کے ساتھ اسپیس اسٹیشن تک جا سکتے ہیں اور آ سکتے ہیں۔

چنگاری نے 40 گھروں کو خاک کر دیا، 24 مویشی بھی ہلاک،

ہردوئی: اتر پردیش کے ہردوئی ضلع میں آتشزدگی واقعہ نے ایک دو نہیں، بلکہ کم و بیش 40 گھروں کو جلا کر خاک کر دیا۔ واقعہ جمعرات کی دیر شب کا ہے جب ایک معمولی سی چنگاری نے دیکھتے ہی دیکھتے خوفناک آگ کی شکل اختیار کر لی۔ اس کی زد میں نصف گاؤں آ گیا اور اب صورت حال یہ ہے کہ لوگوں کو غذا کی قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس علاقہ میں موجود بھی غذا آگ کی نذر ہو گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آگ کی خبر ملنے کے بعد ریونیو محکمہ سمیت دیگر افسران نے جائے وقوع پر پہنچ کر پیشگی آئینی کارروائی شروع کی۔ اس آتشزدگی واقعہ میں اپنا سب کچھ گنوا چکے لوگ غمزدہ ہیں اور مستقبل کو لے کر فکر مند بھی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، نانڈیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
07.June. 2024

'پاکستان کو چوڑیاں پہنانے والے'

نریندر مودی کے تیسری بار وزیر اعظم بننے سے پاکستان انڈیا تعلقات میں کیا تبدیلی آسکتی ہے؟

شمائلہ جعفری

انڈیا میں عام انتخابات کے بعد اب آنے والی حکومت کا خاکہ کافی حد تک واضح ہو چکا ہے۔ نریندر مودی حکومت بنانے کا اعلان کر چکے ہیں اور حکومت سازی کی لیے بی جے پی کی حلیف پارٹیاں اور ان کے مخالفین پر مشتمل انڈیا الائنس (انڈیا) اس وقت جوڑ توڑ اور مشاورت کے مرحلے میں ہیں۔ کئی مہینوں تک جاری رہنے والی انتخابی مہم میں پاکستان کی گونج سنائی دیتی رہی۔ خاص طور سے نریندر مودی نے متعدد بار پاکستان کو نشانہ بنایا۔ ریاست بہار کے مظفر پور علاقے میں ایک تقریر میں اپنے مخالف انڈین نیشنل کانگریس کے زیر قیادت سیاسی اتحاد پر بزدل ہونے کا الزام لگاتے ہوئے مودی نے دعویٰ کیا کہ انڈیا الائنس کے لیڈر پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں سے خوفزدہ ہیں۔ 'اگر پاکستان نے چوڑیاں نہیں پہنی ہوئیں تو ہم پہنا دیں گے۔ ہمیں معلوم تھا کہ پاکستان کے پاس کھانے کو اناج نہیں۔ لیکن اب ہمیں پتا چلا ہے کہ ان کے پاس چوڑیوں کی بھی کمی ہے۔' نریندر مودی کے حامیوں سے بھرے پنڈال نے انھیں اس جملے پر خوب داد دی۔ اس طرح ریاست گجرات میں ایک جلسے میں انھوں نے اپنے سیاسی مخالف راہل گاندھی اور ان کی پارٹی پر پاکستان نواز ہونے کا الزام لگایا اور جلسے میں آئے اپنے حامیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'آپ نے سنا ہوگا کہ اب پاکستانی لیڈرز کانگریس کی جیت کے لیے دعا کر رہے ہیں۔' پاکستان شہزادے یعنی راہل گاندھی کو انڈیا کا وزیر اعظم بنوانا چاہتا ہے۔ پاکستان اور کانگریس کی شراکت اب پوری طرح بے نقاب ہو چکی۔' یہ پہلی بار نہیں ہوا۔ سنہ 2019 میں بھی نریندر مودی اور ان کی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنا انتخابی بیانیہ پلوامہ حملے کے بعد پاکستان مخالف جذبات بھڑکا کر کھڑا کیا تھا۔ اس بار سرحد پر تو امن سکون رہا لیکن پاکستان پر لفظی حملے ہوتے رہے۔ اس سب کے باوجود پاکستان میں انڈین انتخابات میں کوئی خاص دلچسپی نہیں دیکھی گئی۔ کچھ سوشل میڈیا صارفین جن میں سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری بھی شامل ہیں، کے سمیت کچھ لوگ اس بارے میں ہلکی پھلکی ٹویٹس کرتے رہے لیکن اسے کسی بڑے ایشو کے طور پر زیر بحث نہیں لایا گیا۔ چونکہ پاکستان میں روایتی طور پر انڈین سیاست میں زیادہ دلچسپی نہیں دیکھی جاتی اور نہ ہی عام لوگوں کو وہاں کے سیاسی خدوخال سے زیادہ واقفیت ہے اس لیے پولنگ کے آخری مرحلے تک جب بھی ہماری عام لوگوں سے بات ہوئی تو ان کے ذہنوں میں صرف اس بات کو لے کر خدشات تھے کہ اگر انڈیا میں ایک بار پھر بی جے پی سرکار بنی تو وہاں پر موجود مسلمانوں کے ساتھ کیا ہوگا؟

'چار سو پار کا خواب چکنا چور'

تاہم چار جون کو جب الیکشن نتائج سامنے آئے اور عمومی اندازوں اور ایگزٹ پولز کے برعکس بھارتیہ جنتا پارٹی کو توقع سے کافی کم نشستیں ملیں تو پاکستان میں میڈیا اور لوگوں کو خوشگوار حیرت ہوئی اور ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوا۔ کئی اخبارات اور ٹی وی چینلز نے مودی کا 'چار سو پار' کا خواب چکنا چور ہونے کی ہیڈ لائنز لگائیں اور مودی کے انتخابی مخالفین کی مزاحمت اور کامیابی پر تجزیے اور تبصرے ہوتے رہے۔ نریندر مودی اور ان کی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی اس بار دعویٰ کر رہی تھی کہ وہ لوک سبھا میں چار سو سے بھی زیادہ نشستیں جیتیں گے لیکن وہ 300 کی حد بھی عبور نہیں کر پائے یہاں تک کہ بھارتیہ جنتا پارٹی تو سادہ اکثریت لینے میں بھی کامیاب نہیں ہو پائی اور اتحادیوں کے بغیر حکومت بنانے کے قابل نہیں۔ لیکن اس کے باوجود انڈیا میں حکومت تو بی جے پی کے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس ہی کی بننے کا امکان ہے کیونکہ مجموعی طور پر ان کے پاس کانگریس کے حمایت یافتہ انڈیا بلاک سے زیادہ نشستیں ہیں۔ سوشل میڈیا پر بھی صارفین نے ان نتائج پر رائے دی۔ کئی پاکستانی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پاکستان اور انڈیا کے انتخابات کا موازنہ کرتے رہے۔ زبیر علی خان نے لکھا کہ پہلے پاکستان اور اب انڈیا میں عوام نے ثابت کیا کہ میڈیا 'مینیج' کر کے کامیابی کی گارنٹی نہیں دی جا سکتی۔ داؤد بٹ بولے کہ 'عوامی احتساب ہی جدید ریاستوں کی بنیاد ہے۔ پاکستان میں ایسا احتساب ناپید ہے جہاں غیر جمہوری ادارے غیر آئینی طریقوں سے منصفانہ انتخابات کی راہ میں حائل ہیں۔' شجاع عظمیٰ نے لکھا کہ پاکستانی بہت منافق ہیں وہ انڈیا میں تو سیکولر پارٹیوں کو جیتتا دیکھنا چاہتے ہیں لیکن خود دہشتگردی کرنے والی پارٹیوں کو ووٹ دیتے ہیں۔ روایتی میڈیا پر تجزیوں اور تبصروں کا مرکز مودی کی مسلسل تیسری حکومت میں انڈین مسلمانوں کے حوالے سے تحفظات پر رہا۔ انگریزی روزنامہ ڈان نے اپنے اداریے میں اس امید کا اظہار کیا کہ اس عاجزانہ کامیابی کے بعد سیاسی مفادات کے لیے مسلمانوں کے خلاف کی جانے والی اشتعال انگیز بیان بازی اور زہر آلود فرقہ واریت میں کمی آئے گی جس کا پر چار پچھلے دس سال سے کیا جا رہا تھا۔

'مزید جارحانہ اور پر اعتماد انڈیا'

ان الیکشن نتائج کے پاکستان پر کیا اثرات ہوں گے؟ عوامی حلقوں کی طرح خارجہ پالیسی کے حلقوں میں بھی یہ خیال پایا جاتا ہے کہ کم مارجن سے جیتنے کے باوجود اور داخلی طور پر سیاسی لحاظ سے کمزور ہونے کے باوجود اپنی تیسری وزارت عظمیٰ کے دوران بھی مودی سرکار سے پاکستان کے حوالے سے کسی مثبت پیشرفت کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ اسلام آباد کے انسٹیٹوٹ فار سٹریٹجک سٹڈیز میں انڈیا سٹڈی سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر خرم عباس سمجھتے ہیں کہ دونوں ملک اس وقت ایک سخت گیر موقف اپنائے ہوئے ہیں۔ خاص طور پر انڈیا کا رویہ انتہائی غیر لچکدار ہے۔ اس ماحول میں پاکستان میں توقع یہی ہے کہ بی جے پی سرکار اپنی پاکستان مخالف پوزیشن کو برقرار رکھے گی بلکہ اس بات کا ڈر رہے گا کہ اس انتخابی شکست کے بعد وہ پاکستان مخالف جذبات کو بھڑکا کر اپنے لیے عوامی حمایت میں اضافہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔ ڈاکٹر خرم عباس نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایسی صورت میں کشمیر، گلگت بلتستان اور سندھ طاس معاہدے جیسے معاملات پر درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس وقت انڈیا میں ایک سیاسی اور سٹریٹجک ہم آہنگی ہے کہ پاکستان سے تعلقات کو بہتر کرنے میں کوئی سیاسی یا اقتصادی فائدہ نہیں۔ انڈیا کے سابق وزیر دفاع اور نریندر مودی کے بہت قریب سمجھے جانے والے راج ناتھ سنگھ 'پاکستان کو گھر میں گھس کر مارنے' کی بات کر چکے ہیں۔ یہی بی جے پی کی پالیسی ہے جسے ان کے رہنما انتخابی بیانیے میں بھی دہراتے رہے ہیں۔ اس لیے مستقبل میں بھی بی جے پی سرکار کی پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی جارحانہ پالیسی ہی جاری رہنے کا امکان ہے۔ ڈاکٹر خرم عباس کی رائے میں انڈیا کی جانب سے بلوچستان میں علیحدگی پسندوں اور پاکستان دشمن مسلح گروہوں کی خفیہ مدد کا سلسلہ بھی جاری رہے گا اور ہو سکتا ہے کہ انڈین ہینڈلرز کی جانب سے پاکستان کی سرزمین پر پاکستانی شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات بھی ہوتے رہے۔ ان واقعات پر پاکستان کو کافی تشویش ہے۔ ڈاکٹر عباس کے مطابق 30 ستمبر سے پہلے انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے ریاستی انتخابات ہونے تک پاکستان کو یہ خدشہ بھی رہے گا کہ اسے انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں کسی دہشتگرد کارروائی میں ملوث کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ اگر وہاں کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ ہوا تو مودی سرکار پاکستان کو اس میں گھسیٹ لے گی۔ 'جب تک پاکستان پر تنقید بی جے پی کو سیاسی فائدہ دیتی رہے گی تعلقات کے معمول پر آنے کی سوچ صرف خواہش ہی رہے گی تاہم ان سب باتوں کے باوجود پاکستان کشیدگی کم کرنے کے لیے بیک ڈور ڈپلومیسی اور کسی مشترکہ دوست کی مدد سے رابطے بہتر کرنے کے لیے گنجائش ضرور رکھے گا۔' پاکستان اور انڈیا کے درمیان تجارت کے حوالے سے پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کچھ اشارے دیے تھے، ڈاکٹر خرم عباس کے تجزیے کے مطابق اس حوالے سے پاکستان کی پالیسی 'ویٹ اینڈ واچ' کی ہوگی۔ 'وہ انتظار کرے گا کہ دہلی سے کیسی اشارے ملتے ہیں۔ اسی کے مطابق پاکستان حکمت عملی اختیار کرے گا۔'

'کوئی پارٹی تعلقات معمول پر لانے کی جرات نہیں کر سکتی'

اسلام آباد میں خطے کی صورتحال پر نظر رکھنے والے تھنک ٹینک انسٹیٹوٹ فار ریجنل سٹڈیز میں انڈیا پر تجزیہ کار مریم مستور کا خیال ہے کہ نریندر مودی نے گذشتہ دس برس میں پاکستان مخالف جذبات کو اتنا بھڑکا دیا ہے کہ فی الحال بی جے پی اور اس کا انتخابی اتحاد تو کیا کوئی بھی پارٹی پاکستان سے تعلقات کو معمول پر لانے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ مریم کہتی ہیں کہ اپنی انتخابی سیاست بچانے اور اقتدار میں آنے کے لیے نریندر مودی نے جس حد تک پاکستان کے خلاف نفرت کو بڑھا دیا، ایسی صورت میں یہ امید رکھنا کہ وہ یا کوئی بھی اور سیاسی شخصیت پاکستان کے ساتھ تعلقات میں نرمی لانے کی بات بھی کر پائے ابھی تو تقریباً ناممکن لگتا ہے۔ 'تو بھلے مودی تگڑے مینڈیٹ سے آئیں یا کمزور پاکستان کے لیے تو یہ برابر ہے بلکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دینے اور لوگوں کی توجہ داخلی مسائل سے ہٹانے لیے پاکستان کو مزید نشانہ بنانے سے گریز نہ کریں۔' لیکن ڈاکٹر خرم عباس کہتے ہیں کہ صرف ایک امید ہو سکتی ہے اور وہ یہ کہ نریندر مودی اپنے لیے کیسی میراث چھوڑنا چاہتے ہیں۔ بہت سے تجزیہ کار سمجھتے ہیں کہ بحیثیت وزیر اعظم یہ ان کا آخری دور ہو سکتا ہے۔ تو اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ ایک امن قائم کرنے والے شخص کے طور پر یاد رہنا چاہتے ہیں یا پھر تقسیم کرنے والے کے طور پر۔

کُونُوا أَنصَارَ اللّٰہِ : (اللہ کی خاطر، ناصرِ دین رحمت بن جاؤ!)

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار حیدر آباد
Cell:9849099228

انصار اللہ بننے کے لیے کارکنان اسلامی کو یہ بات خوب یاد رکھنی چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ نفوس قدسیہ ''جماعتِ صحابہؓ'' یہ ایسے افراد بشر تھے جنہوں نے ناصرِ دین رحمت ہونے کا عملی ثبوت جو فراہم کیا، ان کی عظیم قربانیوں کو سامنے نہ رکھا جائے تو داعیانہ کردار کے عملی نمونہ ہمارے سامنے نہیں آسکتے جو نبیؐ کی سیرت پاک وعملی حیات کے بعد ہمارے لیے مشعل راہ ہے!!!۔ ان سعید روحوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو دنیا میں پھیلانے اور اس کی جدوجہد میں اپنی جسمانی، خاندانی و مالی اور جانی ہر طرح کی قربانیاں پیش فرما دیں۔ ان کے یہ سارے کارنامے خدمت حق کا عظیم کام انجام دینے والوں کیلئے قیامت تک کیلئے نقوش راہ ہیں۔ اور یہ حقیقت بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ نبیؐ اللہ نے سچے ساتھی (صحابہؓ) عطا فرمائے تھے کہ دنیا کی کسی اور قائد کو حاصل نہ ہوئے۔ ہجرت سے لے کر فتح مکہ اور بعد کے ادوار میں بھی جو جو آزمائشیں ان پر گزری ہیں وہ تو انکا ہی جگر تھا کہ اپنے عمل سے دنیا کو یہ دیکھلا دیا کہ

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے !
بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے!

مفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ''کونو انصار اللہ'' کے ضمن میں یوں تحریر فرمایا کہ ''صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس حکم کی تکمیل ایسے کی کہ پچھلی اُمتوں میں اس کی نظیر نہیں ملتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد اور دین کی خاطر سب عرب وعجم سے دشمنی خریدی، ان کی ایذائیں سہی، اپنی جان ومال اور اولاد کو اس پر قربان کیا اور بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنی فتح ونصرت سے نوازا۔ اور سب دشمنوں پر اُن کو غالب فرمایا، اُن کے ملک اِن کے ہاتھ آئے اور ان کی فرمانروائی بھی اُن کو نصیب ہوئی۔ (معارف القرآن جلد ہشتم صفحہ:429)

اور اسی طرح مفکر اسلام مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمت اللہ علیہ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کے دین کی خاطر قربانیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی جانثاریاں اور ان کے ''اخلاص فی الایمان'' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبت اور ان کی اجتماعیت میں نظم وضبط کی پابندی اور ان کے اپنے رب سے اٹوٹ وابستگی اور تعلق ودیگر اوصاف حمیدہ کو اپنی تفسیر تفہیم القرآن کی جلد پنجم کے صفحات (4'7'34'35'37'38'45'46'61'245'367'407'408) میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمین کی عظمت وشان کو واضح فرمایا جسے پڑھنے سے قارئین کے دل میں اللہ کی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت واطاعت' پروان چڑھتی ہے۔ دوسری جانب صحابہؓ کی سیرت پر غور کرنے سے ایمان لانے والے بندوں میں ارتقائی وحرکیاتی کیفیت وجود میں آتی ہے۔ درج ذیل اس کا کچھ خلاصہ پیش خدمت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر ایمان لانے والے اور حق کو حق سمجھ کر قبول کرنے والے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمین کی دین کیلئے سچی جانثاریاں دیکھئے جنہوں نے دنیا کو امن وسلامتی کا پیغام سنانے، دنیا کی ذلت وآخرت کی رسوائی سے بچانے بحیثیت خیر امت اپنا فریضہ انجام دینے اور نبیؐ کی قیادت میں اٹھنے والی اسلامی تحریک کا ساتھ دینے کا کامل ارادہ کر لیا تھا اور اس کے لئے ہر نازک سے نازک موقع پر اپنا صالح ومخلص کردار ادا فرمایا۔ خواہ معاملہ بلال حبشیؓ کا ایمان پر ثابت قدمی کا ہو یا مکہ کے پر خطر حالات میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا حرم کعبہ میں' سورۃ رحمن کی آیات کا بلند آواز میں تلاوت کرنا اور جس کے نتیجہ میں باطل پرستوں وشر پسندوں کی طرف سے دی جانے والی اذیت وتکلیف کو خوشی خوشی برداشت کرنا، اس طرح کا کردار ادا کرنے والے صحابہؓ کو اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ مضبوط فرما دیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی سچی محبت نے ان کے ایمان ویقین میں اضافہ ہی اضافہ کر دیا۔ حضرت خبابؓ کا ایمان پر صبر واستقلال بھی قیامت تک کے لئے اہل ایمان کو حوصلہ وہمت بخشتا ہے کہ انہوں نے اسلام کی محبت میں اپنے جسم کو جیتے جی جھلسا دینا پسند کیا لیکن اسلام سے منحرف نہ ہوئے۔ یہ تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کے کچھ روشن نمونے تھے، جسکی تفصیل تو بڑی طویل ہے۔ مختصر یہ کہ مکہ سے ہجرت سے لے کر معرکہ بدر پھر اس کے بعد کئی ایک معرکوں میں قربانی پیش کرنا یہ ایسے صالح ومخلص اعمال ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے ایمان ویقین ہمت وحوصلہ ان کے دلوں میں ثبت فرما دیا جس کی گواہی (سورۃ المجادلہ آیت: 22 میں اس طرح موجود ہے) اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے سینے میں ایمان کو ثبت کر دیتا اور اپنی طرف سے ایک روحِ عطا کر کے ان کو قوت بخشتا ہے تو اس روحانی قوت کے تجلیات وبرکات کبھی حضرت بلال حبشیؓ تو کبھی خباب بن الارت اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کی نیک سیرتوں میں نظر آتے ہیں۔ یہی روحانی قوت کی برکات ہیں کہ معرکہ بدر واُحد کے آزمائش میں انھیں ایمانی رشتہ کو خونی رشتہ پر مقدم رکھنے کیلئے بلا جھجک آمادہ وتیار کیا' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمین کی نبیؐ سے عقیدت ومحبت بھی بے نظیر تھی۔ دنیا نے ایسے اصحابؓ محمدؐ کو نہیں دیکھا کہ اپنے رہنما ورہبر اور مربی اعظم ورحمت عالمؐ پر فدائیت کا ثبوت فراہم کر چکے ہوں۔ ان کی والہانہ وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ آپؐ جب وضو بناتے ہوتے تو یہ اصحابؓ اس کے پانی کو زمین پر گرنے سے پہلے ہاتھوں ہاتھ لے لیتے، اپنے بدن اور لباس پر مل لیا کرتے، اور حقیقت بھی یہ ہے کہ ''نحن انصار اللہ'' کا اقرار کرنے اور اس کا عہد کرنے کے بعد اس کا عین تقاضہ یہ ہے کہ اپنے نصب العین کے حصول کے لئے اپنے سردار سے عقیدت ومحبت اور الفت وفدائیت بھی انتہائی ضروری ہے۔ جس کے بغیر سمع وطاعت ممکن نہیں، یہی وہ خوبی تھی کہ صحابہؓ کے شب وروز میں ادھر نبیؐ کا حکم ہوا ادھر فرمانبرداری بجا لانے کیلئے تیار وکوشاں رہتے تھے۔ ذرا ان حضرات صحابہؓ کے نظم وضبط کی پابندی بھی دیکھیے کہ انہوں نے دین سے عداوت رکھنے اور دشمنی کرنے والے لوگوں کی برائی کا برائی سے جواب نہیں دیا بلکہ مخالفین کی ہٹ دھرمی اور زیادتی پر کبھی مشتعل نہ ہوئے اور ایک پابند ڈسپلین اجتماعیت کے افراد کا مظاہرہ کیا' اور آپے سے باہر ہو کر انہوں نے انسانیت، شرافت، بردباری اور راستی کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا کیونکہ انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی اور تربیت فرمائی کہ بڑے سے بڑے مشکل حالات میں بھی صبر واستقامت کی حکمت عملی برتی جائے تا کہ حالات بگڑنے نہیں۔ کیونکہ باطل کی مکروہ حکمت عملی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی طاقت وکثرت' جاہ وجلال کے گھمنڈ وغرور میں مبتلا ہو کر جب چاہے جیسے چاہے حالات کو بگاڑنے کی کوششیں کرتا ہے تا کہ لوگوں پر اپنا رعب طاری کر دیا جائے۔ ایسے نازک حالات وموقع پر حق پرستوں کا شیوہ یہ ہونا چاہیے کہ صبر واستقامت' جفاکش ومشقت اور سختی جھیلنے کا پیکر بنے رہے جس کے بغیر مومنانہ تحمل ممکن نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بندہ مومن، اپنے بھائیوں (اولاد آدم) کو خواہ وہ کسی مذہب وملت سے تعلق رکھتے ہوں ان سب کا خیر خواہ ہوتا ہے، اسے جس طرح اپنی آخرت کی فکر ہوتی ہے اسی طرح دیگر بندگانِ خدا کو بھی آخرت کی سختیوں اور خدا کی ناراضگیوں سے بچانے کی فکر کرتا ہے۔ اسی لئے' خدا پر ایمان لا کر یہ دلِ مہربان بندہ، مسلم※، انسانی اقدار واخلاق' تحمل مزاجی اور صبر کی خوبی کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتا ہے اور اپنے صالح مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ سورۃ الفتح کی آیت 4 میں اللہ تعالیٰ صبر کرنے، حوصلہ دکھانے اور نظم وضبط کی پابندی کرنے والوں کو کس طرح سے سکینت واطمنان قلب عطا کرتا ہے اس کا ذکر فرمایا:

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

یہ تھے صحابہ کرامؓ کے اوصاف حمیدہ اور رسول برحق کی متبرک قیادت پر بھرپور اعتماد کرنے والے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ ہو رہا تھا جو سراسر یکطرفہ تھا اور بظاہر ایسا ہی نظر آ رہا تھا، جب یہ معاہدہ تحریر کیا جانے لگا تو یہ لکھا گیا تھا کہ یہ معاہدہ ''محمد رسول اللہ اور قریش کے مابین ہوا'' اس پر نکتہ اعتراض یہ اٹھایا گیا کہ ہم (قریش) آپ کو اللہ کا رسول نہیں مانتے، لہٰذا ''محمد بن عبداللہ اور قریش کے درمیان معاہدہ ہے'' لکھا جائے۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بھی راضی ہو گئے۔ اس کے علاوہ اس معاہدہ میں جتنی بھی شرائط درج کی جا رہی تھیں وہ سب کے سب دب کر صلح کرنے جیسی تھیں، اس وقت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کی جو کیفیت تھی جس میں ان کے قلوب جذبہ ایمانی سے سرشار، شدید اضطرابی صورت اختیار کر گئے، دوسری چیز یہ کہ اس معاہدہ میں یہ شرط بھی تھی کہ مسلمان اس سال عمرہ ادا نہ کریں، واپس جائیں، البتہ آئندہ سال وہ عمرہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح یہ شرط بھی اللہ کے حبیبؐ کے محبین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کے دل ودماغ پر شاق گذر رہی تھی کہ انہوں نے اپنی دلی تمنا اپنے ساتھ لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کرنے میلوں کا سفر طے کر کے آئے اور بغیر عمرہ کیے لوٹنا پڑ رہا ہے۔ لیکن قربان جائیں ان نفوس قدسیہ پر کہ انھوں نے اپنی دلی تمنا آرزو اور اپنے جذبات کو اپنے نبیؐ کی مرضی اور فیصلوں پر ترجیح نہیں دی اور اسی طرح آپؐ نے سب لوگوں کو حکم دے دیا کہ احرام کھول دیں، اپنی قربانی دے دیں، اس وقت بھی صحابہؓ کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور کعبۃ اللہ کا طواف نہ کرنے کا غم موجود تھا لیکن جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پہلے اپنا احرام کھول دیا تو سارے صحابہؓ آپ کی اتباع وپیروی کرتے ہوئے سب نے احرام کھولا، قربانی دی۔ یہ تھے ''وہ انصار نبیؐ'' جنہوں نے مکہ کے ابتدائی دور میں اپنی جان ہتھیلی میں لے کر نبی کا ساتھ دیا اور ہجرت سے قبل تک اور ہجرت کے موقع پر اور ہجرت کے بعد بھی اس طرح ایک طرف جماعت مہاجرین دوسری طرف جماعت انصار، انہوں نے آپس میں شیر وشکر ہو کر ہر نازک موڑ پر اپنے نبیؐ ورسولؐ کی خدمت میں عملی' اعتقادی اور جانی ومالی ہر طور پر قربانیاں پیش فرمائی، یہ تھا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمین کا قولی وعملی طور پر یہ کہنا کہ ''نحن انصار اللہ'' اس پر دم آخر تک قائم رہے۔ مختصر یہ کہ صحابہؓ کرام کی دین حق، دین رحمت کے ساتھ سچی وابستگی اپنے قائد اعظم، رحمت عالم سے عقیدت ومحبت کے علاوہ نظم واجتماعیت کی پابندی اور اس طرح کے دیگر اوصاف حمیدہ ہیں جس پر اللہ تعالیٰ کی شہادت وگواہی موجود ہے۔ چنانچہ سورۃ الفتح آیت 29 میں ارشاد باری تعالیٰ یوں ہوا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

صحابہ کرامؓ میں یہ جو بشارت دی گئی ہے اور مغفرت واجر عظیم کا جو وعدہ کیا جا رہا ہے یہ سب کچھ صرف اور صرف حق سے محبت، باطل سے نفرت، اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی پابجائی، خلوص نیت کے ساتھ حق کی حمایت میں ڈٹ جانا اور منکرین حق کے مقابلہ میں سخت چٹان بن کر ٹھہر جانا وغیرہ۔ یہ ایسے اعمال بے نظیر تھے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کو پورا فرمایا اور آج بھی مسلمانوں سے یہ وعدہ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ (سورۃ محمد آیت: 7)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ آج اہل ایمان کو عالمگیر سطح پر مصائب ومشکلات کا سامنا ہے، اسلام واسلام کو ماننے والوں سے بغض وعداوت عروج پر ہے۔ متفرق فکر ونظر کے حامل لوگوں نے اپنے آپسی اختلافات کے باوجود ''دین حنیف اور دین حق'' کی مخالفت پر اتفاق کر لیا ہے۔ مذہبی' روحانی' اخلاقی وتمدنی کے علاوہ مادی وسیاسی اور تعلیمی میدانوں میں حق وباطل کی معرکہ آرائی گرم ہوتے دکھائی دے رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی زمین بے حساب بڑی ہونے کے باوجود اہل ایمان پر تنگ کی جانے لگی ہے۔ ایسے نازک حالات میں گھبرانے وپریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور اپنے اسلامی تشخص کے ساتھ جینے مرنے کا ہنر سیکھنا پڑے گا۔ اور یہ ہنر اور حوصلہ اسی وقت ہم میں پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم ''کونو انصار اللہ'' کے جواب میں ''نحن انصار اللہ'' کہیں اور عملی طور پر اس کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس کے لئے کتاب اللہ وسنت رسولؐ اللہ اور روش صحابہؓ کے نہج پر ہمارے درمیان اب جو بھی اجتماعیت پائی جاتی ہے اس کا تعاون کریں اور اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں، اللہ تعالیٰ جسے جتنی کچھ صلاحیت عطا فرمایا ہے اسے غلبہ دین کیلئے لگانا چاہیے۔ الحمدللہ آج بھی ہمارے اندر جذبہ ایمانی موجود ہے جس کا مظہر یہ ہے کہ قرآن پاک کے بارے میں ایک شمہ برابر توہین ہمارے لئے ناقابل' برداشت ہے۔ شان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں رتی برابر گستاخی ہونے پر ہم جان کی بازی لگا دینے کمر بستہ ہیں، کسی بھی گوشہ سے عظمت صحابہؓ پر آنچ آتی ہو تو ہم فوری بیدار ہو جاتے ہیں۔ غرض کہ قرآن کا تقدس ہو یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان عظمت کا معاملہ ہو یا پھر اللہ کی رضا وخوشنودی حاصل کر چکے نفوس قدسیہؓ کی توہین سے تعلق رکھتا ہو ان سب کی محافظت کیلئے ہمارے باعظمت علماء کرام سے لے کر غیرت مند عوام بھی تیار ہو جاتے ہیں اور یہ سب ایمان کی موجودگی کے مظاہر ہیں۔

''حاصل کلام''

''کونو انصار اللہ'' ''من انصاری الی اللہ'' ''نحن انصار اللہ'' ان کلماتِ متبرکہ سے ہم کس طرح درس حاصل کریں، یہ اصل چیز ہے اور ہمارے لئے لمحہ فکر ہے۔ اس سلسلہ کی چند ضروری باتوں کی طرف قارئین کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں، بالخصوص علم والوں کیلئے اس میں دعوت عمل ہے۔ (۱) عوام الناس میں نزول قرآن کے مقصد کو رکھا جائے۔ (۲) بعثت نبیؐ کے مقاصد کو واضح کیا جائے۔ یہ دو کام تو بلا کسی مذہب ملت ہونے چاہیے یعنی ''هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ' اب ہماری ذمہ داری ہے کہ بحیثیتِ خیر امت، اصلاح ملت اسلامیہ کے ساتھ ساتھ، ایمان کی لذت، مٹھاس وحلاوت سے ناواقف بندوں کو دعوت دین کے لیے منظم ہو کر اسے اپنا اہم فریضہ سمجھ کر اٹھیں اور نبی رحمتؐ کے مقصد بعثت کو پہلے ہم خود اچھی طرح سمجھیں!، کلام الٰہی اور ارشادات نبیؐ سے سبق {تعلیم دین} حاصل کریں!!!

''حقیقت''

یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا کہ ان کے درمیان میں سے ایک رسُول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرے، انہیں پاک وصاف بنائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، جبکہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا تھے'' (آل عمران :164) اس طرح قرآن حکیم کو ساری دنیا کی کتاب ہدایت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلم کتاب وہادی عالم کی حیثیت سے عوام الناس میں اجاگر کیا جانا بیحد ضروری ہے۔ اور تمام انبیاء علیہ السلام کا بنیادی مقصد بھی یہی رہا کہ اللہ کے بندے صرف اُسی کی بندگی کریں؛ ان متبرک انبیاء کرام علیہ السلام کے کام کے لیے اللہ تعالیٰ ازوجل ہر دور میں انکے معاون ومددگار'' انصار اللہؓ'' کی حیثیت سے خوش نصیب لوگوں کو اٹھاتا رہا؛ آج ہم سے بھی قرآن یہی مطالبہ کر رہا ہے کہ اللہ کے خاطر، دین حق کی اقامت کے لیے اٹھو اسکے حامی، معاون اور ناصر بن جاو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا میں امن سکون اور آخرت میں سرخرو کر دے۔ لیکن جہاں دنیا میں انسان خود خدا بن بیٹھے خدا کے بندوں پر اپنی خدائی چلانے لگے تو پھر بندگان خدا کی کثیر تعداد؛ حقیقی رب کا حق ادا کرنے سے رہ جاتی ہے۔ آج انسانی معاشرے میں جو صورتحال نظر آ رہی ہے ظلم وبربریت مشرکانہ عقائد اور حق تلفی وناانصافی کا بازار گرم ہے یہ سب الٰہ واحد کی بندگی سے دوری کے عبرتناک نتائج ہیں۔ لہٰذا، حقیقی مالک کی بندگی اور اسی کی کبرائی وبڑائی، پورے طور پر قائم کرنے اور قائم رکھنے کی جدوجہد کے لیے کونوا انصار الل

غیر قانونی نل کنکشن نالوں اور گٹروں کی صفائی میں رکاوٹ بن رہے ہیں

پانی چوری سے میونسپل کارپوریشن کو لاکھوں کا نقصان ہو رہا ہے، ٹانک بروقت نہ ملنے پر میونسپل کارپوریشن کارروائی کرتی ہے، پانی چوری کا گورکھ دھندہ بدعنوان اہلکاروں یا سفید پوش لیڈروں کی ملی بھگت سے چلایا جا رہا ہے

بھیونڈی:6 جون (شارف انصاری):- اس سال بھیونڈی شہر کو سیلاب سے بچانے کے لیے نالوں اور گٹروں کی صفائی کا کام زور وشور سے شروع کر دیا گیا ہے۔ پلاسٹک، پانی کی بوتلوں اور ناریل کے گولوں کے ساتھ ساتھ پانی کی پائپ لائنیں گٹروں کی صفائی میں رکاوٹ ثابت ہو رہی ہیں۔ سماجی کارکن کپل مشرا نے کمشنر میونسپل کارپوریشن اور محکمہ واٹر سپلائی سے مطالبہ کیا ہے کہ نالیوں کی صفائی کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو غیر قانونی طور پر بچھائی گئی پائپ لائنوں کے غیر قانونی کنکشن کو توڑ کر میونسپل کارپوریشن کی آمدنی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سماجی کارکن کپل مشرا نے بتایا کہ شہر کے بیشتر نالوں سے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کو پانی پہنچانے کے لیے اسٹیم ڈپارٹمنٹ نے سڑکوں کے نیچے اور نالیوں کے ذریعے پائپ لائنیں بچھائی ہیں جن کے ذریعے شہر کے باشندوں کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ ان پائپ لائنوں میں سے پانی چور مافیا شہر کے ہر علاقے میں گٹر کے ذریعے بچھائی گئی پائپ لائنوں سے غیر قانونی کنکشن لے کر پانی چوری کر رہا ہے۔ اور شہر میں چلنے والی متعدد ڈائیونگ کمپنیوں کو مافیا میونسپل کارپوریشن کے بدعنوان اہلکاروں کی ملی بھگت سے غیر قانونی کنکشن لے کر ڈائیونگ اور سائیزنگ کو اسٹیم اور شہر کی باوڑیوں سے پانی فراہم کر رہی ہے۔ مشرا نے کہا کہ موتیوں کے کارخانے اور یارن ڈائیونگ وغیرہ کے کاروبار کرنے والے شہر کے باوڑی اور اسٹیم لائنوں سے اندھا دھند پانی چوری کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن علاقہ میں لوگوں میں پینے کے پانی کی قلت کا مسئلہ بڑھ گیا ہے۔ ٹانک بروقت نہ ملنے پر میونسپل کارپوریشن کے کرپٹ اہلکار کارروائی کرتے ہیں۔ کپل مشرا نے بتایا کہ جب ویپاریوں کی جانب سے میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ حکام کو ٹانک بروقت پہنچانے میں تاخیر ہوتی ہے تو شہر میں ان غیر قانونی لائنوں پر کارروائی کا ڈرامہ رچایا جاتا ہے اور پھر چند دنوں میں ہی معاملہ پھر سے واپس آ جاتا ہے۔ اس کی سابقہ حالت میں پانی چوری پھر شروع ہو جاتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے واٹر سپلائی ڈیپارٹمنٹ اور واٹر مافیا کے درمیان گٹھ جوڑ کا الزام۔ کپل مشرا نے بتایا کہ شہر میں پانی چور مافیا کا جلپورتی کے اعلیٰ افسران اور سفید پوش لیڈروں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے، اسی وجہ سے غیر قانونی پانی کی سپلائی لائنوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی، انہوں نے میونسپل کارپوریشن کمشنر اجئے ویدیا سے غیر قانونی نل کنکشن جو نالوں میں ڈالے گئے ہیں ان کنکشنوں کو توڑنے کے لیے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ گٹروں اور نالوں میں پانی کی پائپ لائنوں کے جال کو صاف کیا جا سکے اور روزانہ ہونے والی لاکھوں لیٹر پانی کی چوری پر قابو پایا جا سکے۔ اس سے پانی کے مسائل سے دوچار لوگوں کو ریلیف مل سکتا ہے۔

چکھلی میں مثالی نکاح، رسم منگنی نکاح میں تبدیل

چکھلی ضلع بلڈانہ:6 جون (ذوالقرنین احمد) اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے مسلم سماج میں شادی بیاہ میں جاری بے جا رسم ورواج کو ختم کرنے کیلئے مہم چلائی جا رہی ہے "آسان ومسنون نکاح" اس مہم کے بہت ہی اچھے ثمرات ونتائج دیکھنے کو مل رہے

ہیں چکھلی ضلع بلڈانہ میں نکاح آسان کرو مہم کا اثر، چکھلی میں 6 جون 2024 بروز جمعرات کو شیخ لال باغبان کی دختر کی رسم منگنی ہونے جا رہی تھی لیکن سید اسلم سید رشید باغبان بودھوڑ والے، حاجی عبدالصمد پیرن منشی چکھلی، عبدالغفار شیخ اسمٰعیل چکھلی، شیخ سلیم عبدالنبی باغبان، رسول جناب دیول گھاٹ، شیخ یسین شیخ فقیرہ پاچورہ والے ان احباب کی ترغیب وکوشش سے 6 جون 2024 بروز جمعرات بعد نماز عصر منگنی کی رسم آسان ومسنون نکاح میں تبدیل ہوگئی الحمدللہ ملی معلومات کے مطابق شریف مبین سیٹھ باغبان ان کے فرزند شیخ ناصر کی رسم منگنی شیخ لال شیخ یوسف کی دختر شمائلہ پروین سے ہونے جا رہی تھی الحمدللہ ان احباب کی محنتوں سے نکاح میں تبدیل ہوگئی۔ بعد نماز عصر مختصر انداز میں رسم منگنی نکاح میں تبدیل ہوگئی اس موقع پر تمام شہریان نے مبارکباد پیش کی اور اس عمل کو سراہا، اللہ رب العزت زوجین میں اور دونوں خاندانوں میں خوب محبت والفت پیدا فرمائے اور خیر وبرکت نازل فرمائے۔

یوم ماحولیات: حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی جانب سے کمشنر کو میمورنڈم

ناندیڑ:6 جون (راست) حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی جانب سے یوم ماحولیات کے موقع پر منسپل کارپوریشن کے کمشنر سے ایک ملاقات کی گئی اور میمورنڈم دیا گیا ممبر نڈم میں یہ توجہ لائی گئی کہ ناندیڑ شہر میں زیادہ سے زیادہ درخت لگایا جائے اور صاف صفائی کا خیال رکھا جائے۔ یوم ماحولیات کے موقع پر خواتین کی جانب سے انتظامیہ کو توجہ دلائی گئی کہ پولیوشن کو کنٹرول کرنے کے لیے کوشش کی جائے کیری بیگ کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔ اور ناندیڑ کے تمام لوگوں سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے صاف صفائی کا خیال رکھے۔ اس موقع پر منسپل کارپوریشن میں حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کے خواتین شرکت کی ساتھ ہی جی ائی او کے لڑکیوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ شعبہ میڈیا جماعت اسلامی ہند ناندیڑ۔

مانو میں ایم اے ہندی میں داخلے جاری

حیدرآباد، 6 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ہندی شعبہ اپنی معیاری تعلیم کے لیے پورے جنوبی ہندوستان میں اپنی پہچان بنا رہا ہے۔ معیاری تعلیم کی فراہمی طلبہ کے مستقبل کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی مقصد کے حصول کو مدنظر میں رکھتے ہوئے، ہندی شعبہ مسلسل طلبہ کے ساتھ قدم بہ قدم بلندیوں اپنی منفرد پہچان بنا چکا ہے۔ جس کے نتیجے میں آج ملک کی مختلف ریاستوں سے طلبہ یہاں آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ہندی ڈپارٹمنٹ کو سال 2007 میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کورسز کے ساتھ قائم کیا گیا تھا۔ موجودہ دور میں ترجمے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے شعبہ نے 2014ء میں ترجمہ میں ڈپلومہ کورس شروع کیا۔ شعبہ کے فارغ طلباء وطالبات ملک کے کئی سرکاری اور غیر سرکاری محکموں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سال 2014 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات کے تحت شعبہ ہندی اور دیگر زبانوں میں انڈر گریجویٹ سطح پر بی اے کا کورس بھی شروع کیا۔ یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ہندی ڈپارٹمنٹ کے طلباء وطالبات ملک کی کئی یونیورسٹیوں، کالجوں اور اسکولوں میں درس اور تدریسی کی خدمات انجام دے ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ طلبہ کے روزگار کے حصول میں بھی معاونت کے لیے تیار رہتا ہے۔ ہندی شعبہ ملک اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور طلبہ کو مارکیٹ اور زبان وادب کے نئے مواقع سے فائدہ پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ ایم اے ہندی میں داخلے کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in ملاحظہ کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے 7013507228 یا 8019490662 سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 / جون مقرر ہے۔

جھانوی کپور نے مسٹر اینڈ مسز ماہی' کی کامیابی پر ناظرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "آپ کی محبت مجھے آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے"!

ممبئی، 06 جون (ایم ملک) جھانوی کپور نے ایک بار پھر مسٹر اینڈ مسز ماہی میں اپنی بہترین اداکاری سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ فلم نے اپنے پہلے پانچ دنوں میں مجموعی طور پر 10.21 کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔ اس سے جھانوی کی لگن اور کام کے تئیں جذبہ ظاہر ہوتا ہے۔ اداکارہ نے فلم میں ایک چیلنجنگ کردار ادا کیا ہے جس کی وجہ سے انہیں اپنے کمفرٹ زون سے باہر نکلنا پڑا۔ جانوی مسٹر اینڈ مسز ماہی میں ایک کرکٹر کا کردار ادا کر رہی ہیں، جس کے لیے انہوں نے کافی تیاری اور عزم ظاہر کیا ہے۔ تقریباً دو سالوں سے، جانوی نے اس کھیل میں مہارت حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کی ہے، جس سے واضح طور پر کردار میں آنے کے لیے ان کی لگن کا پتہ چلتا ہے۔ فلم میں ان کی شاندار اداکاری میں جھانوی کی محنت واضح طور پر نظر آتی ہے، جس کے لیے اداکارہ کو نہ صرف ناظرین بلکہ ناقدین کی جانب سے بھی پذیرائی مل رہی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جانوی نے اس فلم کو اپنے کندھوں پر اٹھایا ہے! اداکارہ نے اپنے مداحوں سے ملنے والی محبت پر شکریہ ادا کیا اور یہ بھی کہا کہ "آپ کی محبت نے مجھے آگے بڑھنے اور محنت کرنے اور اپنے کام میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ ماہی میرے دل کا ایک ٹکڑا ہیں اور ہر اس شخص کے لیے جو ہم کہنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سنیما گھروں کی طرف ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی جانوی کی صلاحیت انڈسٹری میں ان کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے پاس افسانوی مہاکاوی کرنا سے لے کر جونیئر این ٹی آر کے ساتھ دیورا تک آنے والے پروجیکٹس کی ایک متاثر کن فہرست ہے، وہ اپنے متنوع کرداروں اور شاندار پرفارمنس سے سامعین کے دل جیتنے کے لیے تیار ہیں۔ اپنی علاقائی فلموں کے ساتھ ساتھ، جانوی بالی ووڈ کے شائقین کو الجھان، رام چرن کے ساتھ آر سی 16 اور ورون دھون کے ساتھ سنی سنسکاری کی تلسی کماری کے ساتھ بھی تفریح فراہم کرنے والی ہیں۔

پاکستان کے پولیو بحران کے چیلنجز، خدشات اور عالمی اثرات

اسلام آباد۔ 6/جون۔ ایم این این۔ کافی بین الاقوامی فنڈنگ اور حمایت کے باوجود پولیو کے خاتمے کے لیے پاکستان کی کوششوں کو اہم چیلنجوں کا سامنا ہے۔ پولیو ورکرز پر حملے اور بنیاد پرست گروہوں کی جانب سے غلط معلومات کی مہمیں پیش رفت کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہیں، جس کے نتیجے میں پولیو کے خاتمے کی ٹیم کے استعفیٰ پر غور کیا گیا ہے۔ ملک میں اس سال پولیو کے چار کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جس سے رپورٹ شدہ اعداد وشمار کی درستگی اور بین الاقوامی شرمندگی سے بچنے کے لیے حقیقی تعداد کو ممکنہ طور پر چھپانے کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ پانچ سال سے کم عمر کے بچے مستقل معذوری کا شکار رہتے ہیں جس سے پاکستان کی آنے والی نسل اور معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔ بعض علاقوں میں پولیو کے قطرے پلانے کی مذہبی مخالفت پڑوسی ممالک کے لیے خطرہ ہے، کیونکہ پاکستان اور افغانستان پولیو کے مرض میں مبتلا واحد ممالک ہیں۔ انسداد پولیو مہمات اکثر تشدد کی وجہ سے متاثر ہوتی ہیں، اسلامی عسکریت پسند پولیو ٹیموں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بناتے ہیں، اور یہ الزام لگاتے ہیں کہ مغربی سازشیں بچوں کی نس بندی کے لیے کر رہی ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) پولیو ورکرز پر کئی مہلک حملوں کی ذمہ داری قبول کرتی رہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے پاکستان کی انسداد پولیو مہم میں بدعنوانی کے الزامات پر تشویش کا اظہار کیا، جس سے پولیو سے پاک دنیا کے لیے عالمی کوششوں کو خطرہ لاحق ہے۔ بین الاقوامی حمایت کے باوجود، پولیو کے خاتمے میں پاکستان کی ناکامی اس کے خاتمے کے منصوبے کی تاثیر اور وائرس کے پھیلاؤ سے نمٹنے میں حکومت اور مقامی صحت کے اداروں کے کردار پر سوالات اٹھاتی ہے۔

دارالعلوم شاہ جماعت ہاسن میں عرس امیر ملت منایا گیا

ہاسن:6 جون: دارالعلوم شاہ جماعت عربک کالج کے۔آر۔ پورم ہاسن میں ۵ جون ۲۰۲۴ بروز چہارشنبہ بعد نماز مغرب پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ کا ۷۵ واں عرس منایا گیا۔ استاد العلماء قاضی شہر ہاسن حضرت علامہ مفتی مظہر الحق نوری قبلہ کی صدارت میں عرس کی تقریب کا آغاز حافظ گلزار علی رضوی متعلم دارالعلوم شاہ جماعت نے تلاوت کلام اللہ سے کیا اور شاہ جماعت کے قدیم فارغ حافظ و قاری حسام الدین رضوی پتور نے آقائے کائنات فخر موجودات امام الرسل امام الانبیاء کی بارگاہ میں نعت شریف کا گلدستہ پیش کرنے کی سعادتیں حاصل کی اور حافظ وقاری مولانا حضرت محمد توحید رضا علیمی فارغ دارالعلوم شاہ جماعت نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے پر پُرمغز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر دور میں کوئی نہ کوئی جھوٹا مدعی نبوت پیدا ہوا حضور کی ظاہری حیات طیبہ میں بھی اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب جیسے بدبخت نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور ایسے ہی ہر دور میں کوئی نہ کوئی کذاب کھڑا ہوا اور کہا کہ میں نبی ہوں ہر دور میں فتنوں کو ختم کرنے کے لئے ختم نبوت کے منکروں کو منھ توڑ جواب دینے کے لئے جید و مستند باعمل علمائے کرام کھڑے ہوئے اور حضور پاک ﷺ کی ذات اقدس پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کا مدل و مفصل جواب عنایت فرما کر اُس وقت کے فتنوں ختم کیا کیوں نہ ہو قرآن پاک میں اللہ پاک پارہ ۲۲ سورہ احزاب آیت ۴۰ میں فرمایا۔ وخاتم النبیین۔ سب نبیوں میں پچھلے، اور صحیح بخاری کتاب الفتن میں آقائے کائنات ﷺ نے فرمایا۔ انا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔ میں آخری نبی ہوں میرے بعد دوسرا نبی پیدا نہیں ہوسکتا جو دعوائے نبوت پیش کرے وہ کذاب ہے جھوٹا ہے تو پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کے وقت میں غلام احمد قادیانی نے اعلان نبوت کیا تو جماعت علی شاہ محدث علی پوری و پیر مہر علی شاہ کھڑے ہوئے اور گاؤں گاؤں شہر شہر پہنچ کر عوام الناس کے ایمان وعقیدے کی حفاظت کی جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بھرے مجمع میں کہا کہ فقیر کو پیش گوئی کی عادت نہیں ہے لیکن یہ طے شدہ ہے غلام احمد قادیانی اگلے ۲۴ گھنٹوں میں دنیا سے چلا جائے گا یہ حضرت کی پیش گوئی صحیح ہوئی اگلی صبح وہ مر گیا۔ مولانا حضرت سلیم بیگ رضوی جماعتی فارغ شاہ جماعت نے کہا کہ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری اور اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی ہم عصر رہے جب کہ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی تاریخ پیدائش ۱۸۴۱ء اور تاریخ وفات ۱۹۵۱ء ہے اور امام اہل سنت کی تاریخ پیدائش ۱۸۵۶ء وفات ۱۹۲۱ء ہے اعلیٰ حضرت نے تحریر طور پر ختم نبوت پر پہرا دیا اور امیر ملت نے میدان مناظرہ میں حاضر ہوکر محافظ ختم نبوت بنے رہے۔ مولانا وسیم اختر رضوی نے علم وعلماء کے عنوان پر خطاب کیا حافظ عبدالشکور رضوی ہاسن مولانا صفی اللہ نظامی کافی پلانٹر گلن پیٹ فارغ شاہ جماعت نے سوانح حضور حافظ ملت بیان کئے حضرت حافظ وقاری مولانا ناصر حسین رضوی نائب مہتمم شاہ جماعت نے کرامت امیر ملت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ مدرسہ ریاست کرناٹکا کا قدیم ومعروف قیام وطعام کا مدرسہ ہے یہاں شعبہ حفظ وقرائت مع تجوید اور شعبہ فضیلت نیز تخصص فی الفقہ کی تعلیم دینے کیلئے قابل وباصلاحیت فعال ومشفق اساتذہ کرام موجود ہیں ان اکابر مشفق ومہربان اساتذہ کرام ومفتیانِ عظام سے اپنی دینی پیاس بجھانے اور امیر ملت کا روحانی فیض پانے کے لئے طالبان علوم نبویہ دور دراز سے حاضر ہوتے ہیں آخر میں استاد الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر فخر شاہ جماعت خلیفہ سراج ملت حضرت علامہ مفتی مظہر الحق نوری قاضی شہر ہاسن تمام قدیم درقدیم علمائے شاہ جماعت وجدید درجدید علمائے شاہ جماعت و دارالعلوم میں زیر تعلیم طلبہ کرام کو امیر ملت کی تعلیمات کی روشنی میں عمدہ ولاجواب نصیحتیں کی اور کہا کہ ہر حال میں شریعت محمدیہ پر عمل پیرا ہوکر زندگی گزاریں اور خلوص وایثار ومحبت وایمان داری ومحنت ولگن سے دینی فریضہ کو انجام دیں حق کو حق کہیں باطل کو باطل کہیں باطل کا ہرگز ساتھ نہ دیں۔ مولانا مختار ہاسن ومولانا تبریز خان نے نعت رسول مقبول پیش کی دارالعلوم کے جملہ ذمہ دار حضرات کی حمایت شامل حال رہی۔ صلوٰۃ وسلام اور دعا پر مجلس اختتام پزیر ہوئی اس مبارک عرس کہ موقع پر اول تا آخر دارالعلوم کے قدیم درقدیم جدید درجدید وجملہ اساتذہ وجملہ طلبہ شاہ جماعت وذمہ دارن شاہ جماعت حاضر رہے۔

انسانی حقوق کے کارکن کے خلاف انسانی سمگلنگ کا کیس درج

کراچی۔ 6/جون۔ ایم این این۔ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے) نے بدھ کے روز انسانی حقوق کے کارکن صارم برنی کے خلاف نومولود بچوں کو امریکہ اسمگل کرنے کے الزام میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کر لی۔ ایف آئی آر میں، تحقیقاتی ایجنسی نے انسانی حقوق کے کارکن کے خلاف ایک نوزائیدہ بچے۔ جس کی شناخت حیا کے نام سے کی گئی ہے۔ کو امریکہ منتقل کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ حیا، جو ایف آئی اے کے مطابق امریکہ سمگل ہونے والی آخری لڑکی تھی، مبینہ طور پر اس کے والدین سے 10 لاکھ روپے میں خریدی گئی۔ کراچی کے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے گزشتہ روز گرفتار کیے جانے والے صارم برنی نے گزشتہ سال 20 نوزائیدہ بچوں کو گود لینے کے بہانے امریکا اسمگل کیا۔ ایف آئی اے نے دعویٰ کیا کہ سمگل کیے گئے بچوں میں سے 15 لڑکیاں تھیں۔ برنی کو پہلے کیس میں ریمانڈ کے لیے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ امریکی تحقیقاتی ادارے بھی اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ایف آئی اے نے ایک بیان میں کہا کہ مبینہ طور پر سمگل کیے گئے بچوں کا ریکارڈ پاکستانی سفارت خانے نے فراہم کیا تھا۔ ٹرسٹ کے دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے ایجنسی نے کہا کہ برنی کی اہلیہ بھی فائدہ اٹھانے والوں میں شامل تھیں۔ ذرائع نے اے آر وائی نیوز کو بتایا کہ سندھ حکومت کی جانب سے دستاویزات کی تصدیق کے بعد اہلیہ کو بھی مقدمے میں نامزد کیا جا سکتا ہے۔ ایجنسی نے مزید دعویٰ کیا کہ کئی افراد نے بچوں کی خریداری اور اسمگلنگ میں برنی کی مدد کی۔ ایف آئی اے کے مطابق حیا کے والدین انتہائی غریب ہیں، ان کے بیانات قلمبند کر لیے گئے ہیں۔ ایجنسی نے کہا کہ برنی کے خلاف انسانی اسمگلنگ اور منی لانڈرنگ سے متعلق مزید مقدمات درج کیے جائیں گے۔ ایف آئی اے نے کہا کہ برنی اپنے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران امریکی حکام کی نگرانی میں تھے اور امریکی حکام نے ان سے دو بار پوچھ گچھ کی تھی۔ اپنی گرفتاری کے بعد، برنی نے بچوں کو غیر قانونی گود لینے اور اسمگلنگ میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ صارم برنی ایک کاروباری، بانی اور ایک غیر منافع بخش تنظیم 'صارم برنی ویلفیئر ٹرسٹ' کے چیئرمین ہیں۔ اپنے قیام کے بعد سے، ٹرسٹ نے بہت سے غریبوں اور متاثرین، بچوں اور خواتین کی مدد کی ہے۔

اس بار سنویدھان بچانے کے لیے مسلمانوں نے یکطرفہ شیوسینا (اودھو) کو ووٹ دیا

امید ہے اودھو ٹھاکرے بی جے پی سے دوبارہ اتحاد کرنے کی حماقت نہیں کریں گے: عبدالباری خان

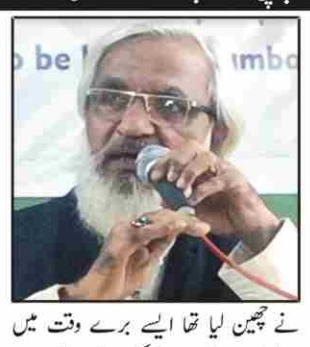

ممبئی: 6 جون۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں مسلمانوں کی خاموش حکمت عملی نے بی جے پی کا اب کی بار 400 پار کا نعرہ ناکام کر دیا۔ مسلم ووٹوں کی دعویدار انڈیا اتحاد نے پارلیامنٹ کی 543 سیٹوں پر ملک کی 21 ریاستوں میں اور مہاراشٹرا کی مہاوکاس اگھاڑی نے مہاراشٹرا کی 48 سیٹوں پر ایک بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا باوجود اسکے مسلمانوں نے انڈیا اتحاد کو یکطرفہ ووٹ دیکر جمہوریت اور ملک کے سنویدھان کو ختم ہونے سے بچا لیا اور سو کروڑ دیش واسیوں کو مسلمانوں کی اہمیت اور سبھی پارٹیوں کو مسلم ووٹوں کی طاقت دکھا دی ان خیالات کا اظہار مسلم ووٹرس کاؤنسل آف انڈیا کے سربراہ خان عبدالباری خان نے یہاں جاری اپنے پریس بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابری مسجد کو مسمار کرنے پر فخر کرنے والی کٹر ہندو وادی نظریات کی شیوسینا جیسی پارٹی اور اس کے شیوسینکوں کے ذریعے مسلمانوں کو ماضی میں دیے گیے گہرے زخموں اور زہریلی یادوں کو بالائے طاق رکھ کر ممبئی اور مہاراشٹرا کے مسلمانوں نے دل بڑا کر کے اودھو شیوسینا کے نئے انتخابی نشان مشعل پر یکطرفہ ووٹ دیا اور اودھو ٹھاکرے کے امیدواروں کو کامیاب کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے اس حقیقت کو مہاراشٹرا کے کابینی وزیر دیپک کیسرکر نے بھی بیان کیا ہے۔ شندے گروپ کی بغاوت سے دو حصوں میں بٹنے کے بعد اودھو ٹھاکرے سے پارٹی کا نام اور انتخابی نشان تک ان کے اپنوں نے چھین لیا تھا ایسے برے وقت میں مسلمانوں نے اودھو ٹھاکرے کا ساتھ دیا۔ دعوے کے مطابق کہ ان کے نظریات بدل چکے ہیں لہذہ اودھو ٹھاکرے اب اپنا اخلاقی فرض ادا کرے اور بابری مسجد مسماری پر مسلمانوں کی دل آزاری کرنے والے اپنے سابقہ بیان پر پوری امت مسلمہ سے بلا شرط تحریری اور زبانی معافی مانگیں۔ عبدالباری نے امید ظاہر کی کہ اودھو ٹھاکرے مسلمانوں کے ووٹوں سے جیت کر حصول اقتدار کے لیے بی جے پی سے دوبارہ اتحاد کرنے کی حماقت نہیں کرینگے۔ انہوں نے آگے کہا کہ مسلم نمائندگی نا دیے جانے سے مہاراشٹرا اور خاص طور پر ممبئی کے مسلمانوں کے ایک بڑے طبقہ میں سخت ناراضگی پائی جا رہی تھی۔ مسلم ووٹرس کاؤنسل آف انڈیا اور نیشنل فورم آف مسلم انٹیلیکچول نے مشترکہ طور پر انڈیا الائنس اور مہاوکاس اگھاڑی میں شامل تمام سیاسی پارٹیوں کے سپریم لیڈروں کو اس جانب تحریری طور پر توجہ دلائی تھی اور مسلمانوں کے توقعات اور خدشات کو لیکر خلافت ہاؤس ممبئی میں منعقد مسلم کنونشن میں چار مطالبات ان پارٹیوں کے سامنے رکھے تھے۔ اس موقع پر ونچت بہوجن اگھاڑی اور این سی پی شرد پوار کے نمائندوں نے شرکت کی تھی اور ونچت بہوجن اگھاڑی نے تحریری یقین دہانی کرائی مگر اودھو شیوسینا اور کانگریس نے اپنا نمائندہ نہیں بھیجا اور مسلمانوں کے مطالبات پر تحریری یقین دہانی دینے سے ان دونوں پارٹیوں نے عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم ووٹوں کی دعویدار سبھی پارٹیوں کے نظریات کو ہم نے مسلمانوں کے سامنے رکھا تھا اور اپیل کی تھی کہ اب مسلمان خود فیصلہ لیں کہ انکے جمہوری حق کا استعمال کس پارٹی کے حق میں ہوگا۔ مسلم ووٹرس کاؤنسل کے سربراہ نے آخر میں اطمینان ظاہر کیا کہ اب مسلمان سیاسی طور پر بیدار ہو چکا ہے ہماری تحریک اسمبلی انتخابات میں ضرور رنگ لائے گی اور مسلم ووٹوں کی دعویدار انڈیا الائنس اور مہاوکاس اگھاڑی کو مسلم ووٹ حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں کے مدعوں پر بات کرنی ہوگی اور مسلم اکثریتی حلقوں میں مسلم نمائندوں کو ٹکٹ بھی دینا ہوگا کیونکہ مسلمانوں نے اس بار دستور ہند کو زندہ رکھنے اور بی جے پی اور انکی ہم نظریہ سیاسی جماعتوں کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے انڈیا اتحاد اور مہاوکاس اگھاڑی کو یکطرفہ ووٹ دیا اور اپنے سیاسی شعور اور سنجیدگی کو ثابت کر دیا ہے۔

میڈیا اداروں نے پاکستان میں پریس پر پابندیوں کی مذمت کی

اسلام آباد۔ 6/جون۔ ایم این این۔ میڈیا اداروں نے آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان میں آزاد میڈیا کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا، جس میں انتخابات کے دنوں میں مرکزی دھارے کے میڈیا اور سوشل میڈیا پر پابندیوں پر توجہ دی جاتی ہے۔ ایسوسی ایشن آف الیکٹرانک میڈیا ایڈیٹرز اینڈ نیوز ڈائریکٹرز (AEMEND) نے ملک میں آزادی اظہار کے لیے آئینی اور قانونی جدوجہد جاری رکھنے اور ناموافق حالات کا سامنا کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں، تنظیم نے کہا کہ پاکستان میں صحافیوں اور ذرائع ابلاغ کو شدید چیلنجز کا سامنا ہے، کیونکہ ریاستی اور غیر ریاستی عناصر ٹیلی ویژن کے پروگراموں پر پابندیاں عائد کر رہے ہیں، نشریات بند کر رہے ہیں، صحافیوں کی برطرفی کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، غیر ضروری دباؤ ڈال رہے ہیں، اور غیر قانونی اقدامات کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ "اس طرح کے ہتھکنڈوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ صحافیوں بالخصوص خواتین صحافیوں کی کردار کشی اس مہم کا حصہ ہے اور سیاسی جماعتوں کے کارکنان بھی اس قسم کی بدنیتی پر مبنی مہم کا حصہ ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ ان تمام حربوں کا مقصد صحافیوں کو دبانا اور اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرنا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ایف آئی اے اور دیگر اداروں کی جانب سے صحافیوں کو تھپڑ مارنے کے نوٹسز، سوشل میڈیا پر غیر قانونی پابندیاں، اہم مواقع پر موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بند کرنا، ٹارگٹڈ سیاسی اور غیر سیاسی سرگرمیوں کی کوریج پر پابندی اور پیمرا کی جانب سے غیر قانونی نوٹس جاری کرنا شامل ہیں۔ ایسے اقدامات ہیں جن کا مقصد عوام کو ان کے معلومات کے حق سے محروم کرنا ہے جو کہ جمہوری معاشروں کی روح کے خلاف ہے۔ اپنی ساؤتھ ایشیا پریس فریڈم رپورٹ میں، انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ خطے اور دنیا نے 2023-24 میں جمہوریت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے دیکھا، جس میں تقریباً 50 ممالک میں دو بلین سے زیادہ لوگوں کے بیلٹ نے اہم انتخاب کیا۔ آئی ایف جے نے کہا کہ جب کہ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا خطہ جنوبی ایشیا نے بنگلہ دیش، بھوٹان، مالدیپ، پاکستان، بھارت اور سری لنکا کے شہریوں کو یا تو ووٹ دیا یا حکومتوں کو منتخب کرنے کے لیے تیار دیکھا۔ پاکستان کے حوالے سے آئی ایف جے نے روشنی ڈالی کہ چار صحافیوں کو قتل کیا گیا۔" پاکستان کی خواتین صحافیوں کو آن لائن اور آف لائن دونوں طرح کے ہراساں کیے جانے کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ اقلیت میں ہیں، اور ان کی آوازیں سنائی نہیں دیتی ہیں۔ دریں اثنا، فریڈم نیٹ ورک نے اپنی سالانہ پاکستان فریڈم آف ایکسپریشن اینڈ میڈیا رپورٹ 2024 جاری کی ہے جس کا عنوان ہے "آزادی اظہار کا خاتمہ: شہریوں، سیاسی جماعتوں اور میڈیا کی خاموشی"، جس میں پاکستان کی سماجی-سیاسی-قانونی اور میڈیا انڈسٹری سے متعلق روشنی ڈالی گئی ہے۔

حالیہ انتخابات امید کی ایک کرن

ظفر ندوی
mdzafarndw92@gmail.com

ہندوستان ایک کثیر مذہبی، کثیر لسانی اور کثیر ث

ناندیڑ ضلع میں تیز ہواؤں کیساتھ

6 تا 8/جون تک بارش کا ایلو الرٹ جاری

ناندیڑ 6 جون: محکمہ موسمیات نے ناندیڑ ضلع کے لیے 6 سے 8 جون تک تین دن کے لیے یلو الرٹ کا اعلان کیا ہے۔ ان تین دنوں کے دوران گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز، ممبئی کی طرف سے 6 جون 2024 کو دوپہر 00:01 بجے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ناندیڑ ضلع کے لیے 6 سے 8 جون 2024 تک تین دنوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دریں اثناء ضلع کے بعض مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ تمام متعلقہ نظام اور عوام اس قدرتی آفت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت شرائط کو پورا کریں

پربھنی: 6 جون: (ورق تازہ نیوز) مرکزی حکومت نے کسانوں کو مقررہ آمدنی فراہم کرنے کے لیے پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا شروع کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت تمام اہل کسان خاندانوں (شوہر، بیوی اور ان کے 18 سال سے کم عمر کے بچوں) کو روپے ملیں گے۔ 2000/- فی قسط تین مساوی اقساط میں 6 ہزار روپے سالانہ۔ قابل کاشت علاقہ ہولڈر، بینک اکاؤنٹ آدھار سے منسلک اور اسکیم کسان خاندان کی eKYC پی۔ ایم۔ کسان اسکیم کے فوائد کے اہل ہیں۔ ریاست کے 90 لاکھ 20 ہزار استفادہ کنندگان نے ان تینوں پہلوؤں کو پورا کیا ہے جو اس اسکیم کے فوائد کے لیے لازمی ہیں۔ مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق، 05 سے 15 جون، 2024 کی مدت کے دوران بقیہ مستفیدین کے ذریعے ان لازمی اشیاء کی تکمیل کے لیے گاؤں کی سطح پر ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ ریاست میں تمام کامن کنوینئنس سینٹرز (سی ایس سی) مستفید ہونے والوں کی خود رجسٹریشن اور ای-کے وائی سی اور آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹس کھولنے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک بھی اس مہم میں شامل ہیں۔ اس کے مطابق، جن استفادہ کنندگان نے لینڈ ریکارڈ ریکارڈ (RoR) کے مطابق زمین کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ نہیں کیا ہے، بینک اکاؤنٹس کو آدھار کے ساتھ منسلک کیا ہے اور ای-KYC نہیں کیا ہے، انہیں ان معاملات کو مکمل کرنا چاہیے۔ اس میں جن مستحقین کا زمینی ریکارڈ اپڈیٹ نہیں ہوا ہے (No-SedingLand) وہ متعلقہ تھی، تحصیل آفس سے رابطہ کریں۔ اسی طرح، eKYC اور بینک اکاؤنٹ کو آدھار لنک کرنا بالترتیب قریب ترین کامن سہولت سینٹر اور انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ مرکزی حکومت پی ایم کسان یوجنا کی 17 ویں قسط کا فائدہ جون کے آخری ہفتے یا جولائی کے پہلے ہفتے میں تقسیم کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ زراعت کے ڈائریکٹر وکاس پاٹل نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسکیم کی 17 ویں قسط کی تقسیم سے پہلے اسکیم، ای-کے وائی سی، بینک کھاتوں کو آدھار نمبر کے ساتھ لنک کرنے کے لیے رجسٹریشن مکمل کریں۔

لوک سبھا انتخابات، 93 فیصد نومنتخب ایم پیز ارب پتی

نئی دہلی: اسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) کے تجزیہ کے مطابق 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں جیتنے والے 93 فیصد امیدوار عرب پتی ہیں۔ تین سرکردہ دولت مند ترین امیدواروں میں ٹی ڈی پی کے چندر شیکھر پیاسانی شامل ہیں جن کا تعلق آندھرا پردیش کے گنٹور حلقہ سے ہے جن کے اثاثے 5705 کروڑ روپے ہیں۔ تلنگانہ چیوڑلہ سے تعلق رکھنے والے بی

جے پی امیدوار کونڈا ویشو ویشور ریڈی کے جملہ اثاثے 4568 کروڑ روپے ہیں اور بی جے پی کے نوین جندل جن کا تعلق ہریانہ کے کروکشیتر سے ہے ان کے اثاثے 1241 کروڑ روپے ہیں۔ تجزیہ کے بعد 543 فاتح امیدواروں کے منجملہ 504 ارب پتی ہیں۔ 2019 میں 475 (88) فیصد امیدوار ارب پتی تھے جبکہ 2014 میں 443 (82) فیصد امیدوار ارب پتی تھے۔ اس رجحان میں 2009 سے مسلسل اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ اس وقت صرف 315 (58) فیصد ارکان پارلیمنٹ ارب پتی تھے۔ تجزیہ کے مطابق بی جے پی کے 240 فاتح امیدواروں کے منجملہ 227 (95) فیصد، کانگریس کے 99 کے منجملہ 92 (93) فیصد امیدوار ارب پتی ہیں۔ ڈی ایم کے پارٹی کے 22 کے منجملہ 21 (95) فیصد امیدوار ارب پتی ہیں۔ ترنمول کانگریس کے 29 کے منجملہ 27 (93) فیصد امیدوار اور سماج وادی پارٹی کے 37 کے منجملہ 34 (92) فیصد امیدواروں نے ایک کروڑ سے زیادہ اثاثوں کے مالک ہونے کا اعلان کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے تمام (3)، جنتا دل (12) اور ٹی ڈی پی کے 16 ارب پتی ہیں۔ اے ڈی آر کے اعداد و شمار کے مطابق 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ارب پتی امیدواروں کے جیتنے کے امکانات زیادہ رہے جبکہ ایک کروڑ سے کم اثاثے رکھنے والے صرف 0.7 فیصد امیدواروں کے جیتنے کے امکانات روشن تھے۔ اعداد و شمار کے مطابق 42 فیصد امیدواروں کے اثاثے 10 کروڑ روپے سے زائد ہیں۔ جیتنے والے 19 فیصد امیدوار 5 تا 10 کروڑ روپے کے زمرہ میں ہیں جبکہ 32 فیصد امیدواروں کے اثاثے ایک تا 5 کروڑ روپے کے درمیان ہیں۔ صرف ایک فیصد فاتح امیدواروں کے اثاثے 20 لاکھ روپے سے کم تھے۔ بڑی جماعتوں نے ہر فاتح امیدوار کے اوسط اثاثے مختلف ہیں۔ ٹی ڈی پی میں ہر فاتح امیدوار کے اوسط اثاثے 442.26 کروڑ روپے ہیں۔ بی جے پی میں 50.04 کروڑ، ڈی ایم کے نے 31.22 کروڑ، کانگریس میں 22.93 کروڑ، ترنمول کانگریس میں 17.98 کروڑ اور سماج وادی پارٹی امیدواروں کے اثاثے 15.24 کروڑ روپے ہیں۔

بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی غیر مجاز فروخت اور

ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی: کلکٹر

خریف سیزن کے لیے محکمہ زراعت کی تیاریاں مکمل

ناندیڑ: 6 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں خریف سیزن کی پیشگی تیاری شروع ہوگئی ہے اور کسان بوائی میں مصروف ہیں۔ محکمہ زراعت نے ضلع میں وافر مقدار میں کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات کی دستیابی کے لیے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ اس کے مطابق کلکٹر ابھجیت راوت نے ہدایت دی کہ بازار میں بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی جعلی یا غیر مجاز فروخت اور ذخیرہ کرنے پر کارروائی کی جائے گی۔ قبل از خریف سیزن کی تیاریوں کے سلسلے میں آج کلکٹر کی صدارت میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ وہ اس موقع پر مخاطب تھے۔ اس موقع پر ضلع زراعت کے سپرنٹنڈنٹ بھاؤ صاحب برہاٹے، ضلع پریشد کے زرعی ترقیاتی افسر وجے بیٹیوار، تحصیلدار، گروپ ڈیولپمنٹ افسر، مہم افسر، تعلقہ زراعت افسر، زراعت افسر پنچایت سمیتی، کیمیکل فرٹیلائزر سپلائی کرنے والی کمپنی کے نمائندے، زرعی سائنسی سنٹر کے ماہرین، ایس ایچ او اور دیگر افسران موجود تھے۔ نمائندے وغیرہ موجود تھے۔ تمام زرعی مراکز پر زرعی معاونین کا تقرر کیا جائے۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے محکمہ زراعت کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ ضلع میں کہیں بھی بیجوں کی ذخیرہ اندوزی اور غیر مجاز بیجوں کی فروخت نہ ہو۔ اس سلسلے میں بھراری ٹیم مقرر کر دی گئی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اگر کسانوں کی شکایت ان کے ذریعے موصول ہوئی تو فوری کارروائی کریں۔ نیز، کسانوں کو ایک ہی قسم پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔ کیمیائی کھادوں کا استعمال محدود ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے ہدایات دیں کہ سویابین کے بیج کو گھر میں استعمال کرتے وقت ان کی انکرن صلاحیت کو چیک کیا جائے۔ آخر میں، ضلع کے تمام کسانوں کو خریف کے موسم کی مبارکباد دی گئی۔ شروع میں ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بھاؤ صاحب برہاٹے نے کسانوں کو سویا بین کی بوائی کے لیے بی بی ایف ٹیکنالوجی کو اپنانے کی رہنمائی کی۔ ایگریکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر وجے بیٹیوار نے ضلع میں کھاد کے دستیاب اسٹاک، کپاس کے بیجوں کی کمپنی وار دستیابی کے بارے میں جانکاری دی۔ بتایا گیا کہ ضلع میں کپاس کے بیج کی کل طلب کا 80 فیصد دستیاب ہے۔

'پارلیمنٹ ہاوس کے سامنے موجود چھترپتی شیواجی مہاراج مہاتما گاندھی اور بابا امبیڈکر کے مجسمہ کو ہٹایا گیا'

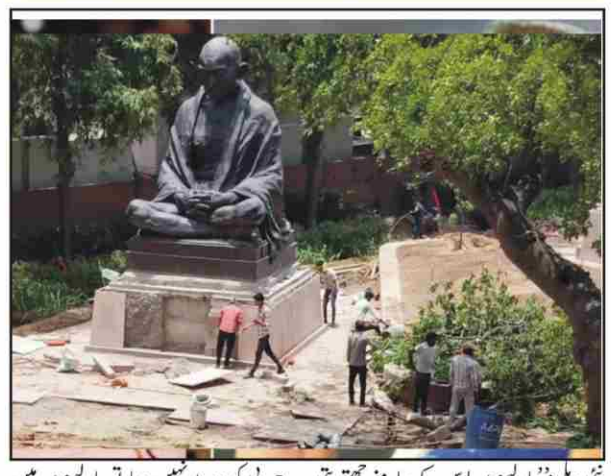

نئی دہلی: ''پارلیمنٹ ہاوس کے سامنے چھترپتی شیواجی مہاراج، مہاتما گاندھی اور بابا صاحب امبیڈکر کے مجسموں کو ان کے مخصوص مقامات سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ بے حد چنک آمیز ہے۔'' یہ بیان آج کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے پارلیمنٹ ہاو؟س احاطہ میں موجود کچھ عظیم شخصیتوں کے مجسمہ کو ان کی خاص جگہ سے (پارلیمنٹ احاطہ میں ہی) دوسری جگہ منتقل کیے جانے پر دیا ہے۔ انھوں نے اس بات پر سخت اعتراض کیا ہے کہ آخر یہ مجسمے دوسری جگہ منتقل کرنے کی ضرورت کیا تھی! دراصل پارلیمنٹ ہاو؟س احاطہ میں تزئین کاری چل رہی ہے۔ اس درمیان مہاتما گاندھی، بابا امبیڈکر اور چھترپتی شیواجی کے علاوہ قبائلی رہنما برسا منڈا اور مہارانا پرتاپ کے مجسموں کو بھی پارلیمنٹ ہاو؟س کی پرانی عمارت اور پارلیمنٹ لائبریری کے درمیان واقع لان میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق اب یہ سبھی مجسمے ایک ہی جگہ پر موجود ہیں۔ لیکن اس قدم پر کانگریس نے اعتراض ظاہر کیا ہے۔ جئے رام رمیش کے علاوہ سینئر کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے بھی اس معاملے میں اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ایودھیا نے بی جے پی کو شکست دی تو یہ لوگ رام بھکتوں کو گالی دینے لگے۔ مہاراشٹر کے ووٹرس نے بی جے پی کو ووٹ نہیں دیا تو پارلیمنٹ میں چھترپتی شیواجی مہاراج اور بابا صاحب امبیڈکر کے مجسموں کو اس کے حقیقی جگہ سے ہٹا دیا۔ گجرات میں انھیں 26 میں سے 26 سیٹیں نہیں ملیں تو مہاتما گاندھی کا مجسمہ پارلیمنٹ میں اس کی اصل جگہ سے ہٹا دیا۔ سوچیے، انھیں 400 سیٹیں دے دیتے تو کیا یہ آئین کو بخشتے؟'

ٹی 20 ورلڈ کپ: آسٹریلیا نے عمان کو 39 رن سے شکست دی

برج ٹاو؟ن: آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ میں آسٹریلیا نے عمان کو 39 رن سے شکست دے دی۔ برج ٹاو؟ن میں کھیلے گئے اس میچ میں عمان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جس کے جواب میں آسٹریلوی ٹیم نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 164 رن بنائے۔ ہدف

کے تعاقب میں عمان کی ٹیم 9 وکٹوں کے نقصان پر 125 رن بنا سکی۔ آسٹریلیا کی جانب سے مارکس اسٹوئنس نے 3 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا جبکہ مچل اسٹارک، نیتھن ایلس اور ایڈم زمپا نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے مارکس اسٹوئنس نے 36 گیندوں میں 6 چوکے اور 6 چھکے کی مدد سے 67 رن کے ساتھ نمایاں بیٹر رہے۔ آج کے کھیلے گئے پہلے میچ میں یوگنڈا نے پاپوا نیوگنی کو 3 وکٹوں سے شکست دے دی جبکہ دن کے تیسرے میچ میں پاکستان ٹیم امریکہ کے خلاف ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی، میچ پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 8 بجے شروع ہوگا۔ گزشتہ شب ہندوستان نے آئرلینڈ کو 8 وکٹ سے شکست دی۔

لوک سبھا انتخابات کا ضابطہ اخلاق ختم

ممبئی 6 جون: (ورق تازہ نیوز): لوک سبھا انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعے ملک بھر میں ایک مثالی ضابطہ اخلاق نافذ کیا گیا تھا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بتایا ہے کہ انتخابی عمل مکمل ہوگیا ہے اور مثالی ضابطہ اخلاق ختم ہو گیا ہے۔ ریاست میں ممبئی گریجویٹس، کونکن ڈویژن کے گریجویٹس، ناسک ڈویژن کے اساتذہ اور ممبئی ٹیچرس حلقہ کے انتخابات کا اعلان کیا گیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ذریعہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ مثالی ضابطہ اخلاق اس انتخاب کے مطابق ممبئی، کونکن اور ناسک ڈویژنوں میں لاگو ہوگا۔

مہاراشٹر میں کانگریس کو ملی بڑی خوشخبری

انڈیا بلاک کی سیٹوں کی تعداد میں اضافہ

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب 2024 میں انڈیا بلاک نے مودی بریگیڈ کو زبردست ٹکر دی، اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بی جے پی تن تنہا اکثریت حاصل کرنے سے بہت دور رہ گئی ہے۔ اس کو 240 سیٹیں ہی حاصل ہوسکی ہیں، اور اب وہ این ڈی اے میں شامل دوسری پارٹیوں کے رحم و کرم پر حکومت بنانے کو مجبور ہے۔ کانگریس کی قیادت والے انڈیا بلاک نے اپنی پوری طاقت سے

انتخاب لڑ کر یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اب 'مودی میجک' کے سہارے حکومت تشکیل نہیں دی جا سکتی۔ اس درمیان کانگریس کو ایک بڑی خوشخبری ملی ہے۔ مہاراشٹر کے ایک منتخب رکن پارلیمنٹ نے اس کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ یعنی انڈیا بلاک کی سیٹوں کی تعداد میں ایک اضافہ ہوگیا ہے۔ دراصل مہاراشٹر کی سانگلی لوک سبھا سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب جیتنے والے وشال پاٹل نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے ملاقات کر اپنی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ کھڑگے نے ان کی حمایت کا استقبال بھی کیا ہے اور اس سلسلے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ مہاراشٹر کی عوام نے تکبر اور تقسیم کرنے والی سیاست کو سبق سکھایا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پوسٹ میں وشال پاٹل کے ساتھ اپنی تصویر بھی شیئر کی ہے۔ اس کے ساتھ وہ لکھتے ہیں کہ ''مہاراشٹر کی عوام نے دھوکہ، تکبر اور تقسیم کی سیاست کو شکست دے دی ہے۔ یہ چھترپتی شیواجی مہاراج، مہاتما جیوتبا پھولے اور بابا صاحب امبیڈکر جیسے ہمارے مثالی لیڈروں کے لیے ایک سچی خراج عقیدت ہے، جنھوں نے سماجی انصاف، مساوات اور آزادی کے لیے لڑائی لڑی۔'' قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخاب کا اعلان ہونے کے بعد وشال پاٹل سانگلی سیٹ سے کانگریس کے ٹکٹ پر انتخابی میدان میں اترنا چاہتے تھے، لیکن سانگلی سیٹ شیوسینا (یو بی ٹی) کے حصے میں چلی گئی تھی۔ اس کے بعد وشال پاٹل نے آزاد امیدوار کی شکل میں پرچہ؟ نامزدگی داخل کیا اور جیت حاصل کی۔ اب انھوں نے کانگریس صدر سے ملاقات کر اپنی حمایت دے دی ہے۔ ظاہر ہے شیوسینا (یو بی ٹی) امیدوار یہ سیٹ ضرور ہار گئے، لیکن اس سے انڈیا بلاک کو نقصان نہیں ہوا ہے۔ سانگلی سیٹ پر وشال پاٹل کو 5 لاکھ 71 ہزار 666 ووٹ ملے۔ انھوں نے بی جے پی کے سنجے پاٹل کو 1 لاکھ 53 ووٹوں سے شکست دی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) امیدوار چندر ہار سبھاش پاٹل کو محض 60 ہزار 860 ووٹ ہی حاصل ہو سکے۔

پٹنہ سے جسیڈ یہہ جارہی ٹرین میں لگی زبردست آگ

پٹنہ: ایک بار پھر ٹرین میں آتشزدگی کا خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔ حادثہ پٹنہ سے جسیڈ یہہ جا رہی پیسنجر ٹرین کے ساتھ ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کیول جنکشن کے پاس جب ٹرین پہنچی تو ایک کوچ میں آگ لگی، پھر اس نے دوسری کوچ کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے دونوں کوچ کی بوگیاں دھو-دھو کر جلنے لگیں۔ اچھی بات یہ رہی کہ آگ پھیلنے سے پہلے ہی ان دونوں کوچ میں سوار مسافروں نے ٹرین سے کود کر اپنی جان بچالی۔ اس حادثہ کی خبر ملنے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ ریلوے کی ٹیم نے بھی اس میں مدد کی جس کے بعد کافی مشقتوں سے آگ کو بجھایا جا سکا۔ آگ لگنے کی وجہ کافی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ حالانکہ آر پی ایف انسپکٹر اروند کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ بیٹری پینل میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی ہے۔ آگ لگنے کے اس واقعہ میں کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ہے۔ ٹرین میں آگ لگنے کی خبر ملتے ہی دانا پور ڈویژن کے کئی بڑے ریلوے افسران بھی موقع پر پہنچ گئے اور اس حادثہ کے بارے میں پوری جانکاری حاصل کی۔ افسران کا کہنا ہے کہ اس واقعہ کی جانچ کی جارہی ہے اور پتہ کیا جارہا ہے کہ آخر یہ کیوں ہوا!

گوتم اڈانی ایشیاء کے دولت مند ترین شخص برقرار

نئی دہلی: بلوم برگ بلینیرس انڈیکس کے بموجب ارب پتی گوتم اڈانی نے ایشیا کے رئیس ترین فرد کا دوبارہ اعزاز حاصل کرلیا اور صدر نشین ریلائنس انڈسٹریز مکیش امبانی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ہفتہ کو 6 بجے شام کے اعداد و شمار کے مطابق اڈانی جو اڈانی گروپ کے صدر نشین ہیں 111 بلین امریکی ڈالرس کی خالص دولت کے ساتھ انڈیکس پر 11 ویں مقام پر ہیں جبکہ امبانی جن کی دولت 109 بلین ڈالرس ہے ان سے پیچھے ہوگئے ہیں۔ اڈانی گروپ کے اسٹاکس میں قابل لحاظ اضافہ اڈانی کے امبانی کو اوورٹیک کر دینے کی اصل وجہ ہے۔

پولیس سب انسپکٹر

مرزا انور بیگ کو دوسری مرتبہ صدر جمہوریہ میڈل

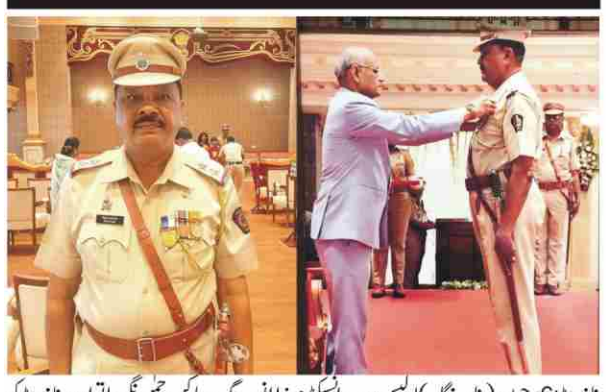

ناندیڑ: 6/جون (نامہ نگار) پولیس سب انسپکٹر مرزا انور بیگ ساکن رحمٰن نگر، اتوارہ، ناندیڑ کو پولیس محکمہ کا سب سے اعلیٰ ترین ایوارڈ ''صدر جمہوریہ پولیس میڈل (ایوارڈ)'' 6/جون 2024ء کو راج بھون ممبئی میں منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب میں ریاست مہاراشٹر کے سبھی اعلیٰ عہدیداران کی موجودگی میں گورنر کے ہاتھوں سے نوازا گیا۔ پولیس سب انسپکٹر مرزا انور بیگ کی سرویس کی کارکردگی کی بنیاد پر اور اُن کی قابلیت، قانونی اور تحقیقی کاموں میں اُن کی مہارت کے ساتھ ساتھ تخلیقی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے اُن کے ریٹائرڈمنٹ سے چند ماہ قبل 26 جنوری 2022ء کو یوم جمہوریہ کے موقع پر مذکورہ میڈل (صدر جمہوریہ ایوارڈ) کے لیے اُن کا انتخاب عمل میں آیا تھا۔ مرزا انور بیگ نے پولیس محکمہ میں تقریباً 38 (اڑتیس) سال مختلف عہدوں پر دیانتداری سے بے لوث خدمات انجام دیں۔ پولیس اسٹیشن وزیر آباد (ناندیڑ)، پولیس اسٹیشن عمری، مہاراشٹر اسٹیٹ C.I.D میں طویل عرصہ تک خدمات انجام دیں۔ اس دوران اُنھوں نے ریاست مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں اعلیٰ عہدیداران کی رہنمائی میں تحقیقی و تخلیقی خدمات بھی انجام دیے۔ اسی طرح اُنھوں نے اسپیشل برانچ مہاراشٹر اسٹیٹ اینٹی کرپشن بیورو میں خدمات انجام دیے۔ ناندیڑ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ریڈر پولیس آفیسر کے عہدہ پر طویل عرصے تک (2022ء تک) سخت محنت، دیانتداری سے بے لوث خدمات انجام دیے۔ اسی طرح مختلف شعبوں میں ایک فرض شناس پولیس آفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھی پولیس سب انسپکٹر مرزا انور بیگ کو 15/اگست 2015ء کو یوم آزادی کے موقع پر صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے میڈل (ایوارڈ) سے نواز کر اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔ کسی بھی پولیس آفیسر کے لیے یہ سب سے اعلیٰ ایوارڈ ہے اور کسی بھی پولیس آفیسر کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے 2 مرتبہ اس اعلیٰ ترین ایوارڈ سے نوازا جانا بہت بڑی کامیابی اور قابلیت کی سند ہے۔

نیتا امبانی کی مخصوص پانی کی بوتل کی قیمت جان کر آپ بھی ہوجائیں گے حیران

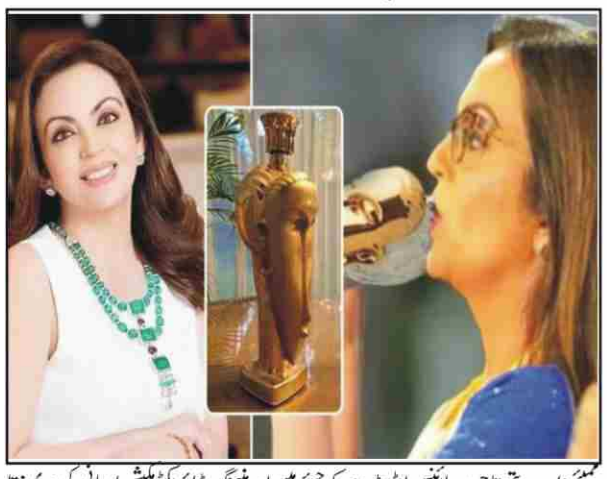

ممبئی: ارب پتی تاجر ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی کی بیوی نیتا امبانی کے زیر استعمال خصوصی پانی کی بوتل کی قیمت جان کر ہر کسی کے ہوش اڑ گئے۔ نیتا امبانی کو دنیا کی امیر ترین شخصیات کی فہرست میں شامل شخصیت کی اہلیہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے جن کے لائف اسٹائل سے ہر کوئی متاثر ہوتا ہے۔ ارب پتی تاجر کی اہلیہ خوبصورت اور دلکش نظر؟ نے کیلئے منفرد ڈیزائن کی بوتل میں دنیا کا مہنگا ترین پانی پیتی ہیں۔ سونے سے بنی بوتل کی قیمت 49 لاکھ ہے جسے مشہور ڈیزائنر فرنینڈ والٹامیرانو نے تیار کیا ہے۔ بوتل میں موجود دنیا کے مہنگے ترین پانی کو (ModiglianiaTributoCristallo diAcqua) کہتے ہیں۔ پانی میں 24 قیراط سونے کے ذرات کے ساتھ فجی اور فرانس کے قدرتی چشمے اور ا؟ کس لینڈ کے گلیشیئر کا پانی موجود ہے۔ مذکورہ پانی پینے سے انسانی جلد تر و تازہ اور دلکش نظر ا؟ تی ہے۔ اگر بوتل کی بات کی جائے تو اسے ایک نیلامی میں 60 ہزار ڈالر کے عوض فروخت کیا گیا تھا۔ سونے کی بوتل سے پانی پیتے ہوئے نیتا امبانی کی تصویر سوشل میڈیا پر ایک بار پھر وائرل ہو رہی ہے تاہم اس تصویر کا تعلق 2015 میں انڈین پریمیئر لیگ (ا؟ ئی پی ایل) کے ایک میچ سے ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔